Bible. Hindustani (Urdu) N.T.
1838-40. v. 4

John

❋ رسولوں کے اعمال کی کتاب ❋

❋ پہلا باب ❋

١ اے تھیوفلس جو کچھ کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا ❋
٢ اُس دن تک کہ وہ روح قدس سے اپنے رسولوں کو جنہیں
اُس نے چنا حکم دیکر اوپر اُٹھایا گیا میں وہ سب پہلی کتاب میں
بیان کر چکا ٣ اُنپر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت
سی ظاہر دلیلوں سے زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک
اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا ٤ اور اُنہیں
اکٹھا کر کے حکم دیا کہ اورشلیم سے باہر نجاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے
کی جسکا ذکر تم مجھہ سے سن چکے ہو راہ دیکھو ٥ کہ یوحنا نے
تو پانی سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح
قدس سے بپتسما پاؤ گے ٦ تب اُنہوں نے جو اکٹھے

اُس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اِسی وقت اِسرائیل کی
پادشاہت پھر بحال کیا چاہتا ہے ۷ اُس نے اُنہیں کہا تمہارا
کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنہیں باپ نے اپنے ہی
اختیار میں رکھا ہے جانو لیکن تم روح قدس سے قوت پاؤگے
جب وہ تم پر آویگا اور یروشلیم اور ساری یہودیہ و سامریہ میں بلکہ
زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے ۹ اور وہ یہہ کہکے اُن کے
دیکھتے ہوئے اوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظر سے
چھپا لیا ۱۰ اور اُس کے جاتے ہوئے جب وے آسمان کی طرف
تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک میں اُن کے پاس کھڑے
تھے ۱۱ اور کہنے لگے اے جلیلی لوگو تم کیوں کھڑے آسمان
کی طرف دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان
پر اُٹھایا گیا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا اُسی
طرح آویگا *
۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتونی کہلاتا اور یروشلیم کے نزدیک ایک
سبت کی راہ پر ہے یروشلیم کو پھرے ۱۳ اور جب پہنچے تو ایک
کوٹھے پر گئے وہاں پطرس اور یعقوب یوحنا اور اندریاس فیلبوس
اور توما و برتلما اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوٹیس
اور یعقوب کا بھائی یہودا رہتے تھے ۱۴ یہ سب عورتوں اور یسوع
کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھہ ایکدل ہو کے

دعا اور منت کر رہے تھے ۱۵ اُنھین دنون پطرس شاگردون
کے درمیان جو سب ملائے ایک سو بیس کے قریب تھے کھڑا ہو کے
بولا ۱۶ اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ لکھا پورا ہووے جو روح قدس نے
داؤد کی زبانی یہودا کے حق مین جو یسوع کے پکڑنیوالون کا راہ بتلانے
والا تھا آگے سے کہا ۱۷ کیونکہ وہ ہم مین گنا گیا اور اُس نے اِس
خدمت کا حصہ پایا تھا ۱۸ سو اُس نے بدی کی مزدوری سے ایک
زمین مول لی اور اوندھے منہہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور
اُسکی تمام انتریان نکل پڑین ۱۹ اور یہہ اورشلیم کے سب رہنے
والون کو معلوم ہوا یہان تک کہ اُس زمین کا نام اُن کی زبان
مین اکلدما ہوا یعنے خون کی زمین ۲۰ اِس لئے کہ زبور کی کتاب
مین لکھا ہے کہ اُسکا مکان اُجڑ جاوے اور اُس مین کوئی
بسنے والا نہ ہووے اور اُسکا کام دوسرا لیلے ۲۱ پس چاہئے کہ ان
لوگون مین سے جو ہر وقت ہمارے ساتھہ رہے جب خداوند
یسوع ہم مین آیا جایا کرتا تھا ۲۲ یوحنا کے بپتسما سے لیکے
اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اوپر اُٹھایا گیا اُن مین
سے ایک ہمارے ساتھہ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے
۲۳ تب اُنھون نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسبا کہلاتا
جسکا لقب یوستس تھا دوسرا متھیاس ۲۴ اور دعا مانگی کہ اے
خداوند سب کے دل کے جاننیوالے دکھا کہ اُن دونون مین سے

تو نے کسکو چنا ہی ۲۵ کہ وہ اِس خدمت و رسالت کا حصہ لے
جس سے یہودا خارج ہوئے اپنی خاص جگہہ گیا ۲۶ اور اُنھون
نے چٹھیان ڈالین اور چٹھی متیاس کے نام پر نکلی **
۲۷ تب وہ اُن گیارہ رسولون مین شامل ہوا *

* دوسرا باب *

۱ اور جب پنتکوست کا دن آیا وے سب ایکدل ہوکے اکٹھے ہوے
۲ ایکبارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسے بڑی آندھی چلے اور اُسنے
سارا گھر جہان وے بیٹھے تھے بھر گیا ۳ اور اُنھین جدا جدا آگ کی سی زبانین
دکھائی دین اور اُن مین سے ہر ایک پر بیٹھین ۴ تب وے سب روح قدس
سے بھر گئے اور طرح طرح کی زبانین جیسے روح نے اُنھین بولنے کی قدرت
بخشی بولنے لگے *
۵ اور خدا ترس یہودی ہر ایک قوم سے جو آسمان کے تلے ہی اور شلیم مین
آرہے تھے ۶ سو جب یہہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور سب دنگ ہوگئے
کیونکہ ہر ایک نے اُنھین اپنی بولی بولتے سنا ۷ اور سب حیران
ہوئے اور تعجب کرکے آپس مین کہنے لگے ۸ دیکھو کیا یے سب جو
بولتے ہین جلیلی نہین پھر کیونکر ہر ایک ہم مین سے اپنے ملک کی
بولی سنتا ہی ۹ ہم پارتی اور میدی و علامی اور رہنے والے
مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپادوقیہ پنطس و آسیا ۱۰ فرگیہ و پمفلیہ مصر
اور لبیہ کے اُس حصے کے جو کرینے کے علاقہ مین ہی اور رومی

مسافر یہودی اور جو یہودی ہو گئے ۱۱ کریتی اور عرب ہو کے ہم
اپنی زبانون مین اُنہین خدا کی بڑی باتین بولتے سنتے ہین *
۱۲ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کے ایک دوسرے سے
کہنے لگا کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہے ۱۳ اورون نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہہ
شراب کے نشے مین ہین *
۱۴ تب پطرس اُن گیارہون کے ساتھہ کھڑے ہو کے پکار کے کہنے
لگا ای یہودیو اور یروشلیم کے سب رہنے والو یہہ جانو اور کان لگا کے
میری باتین سنو ۱۵ کہ یے جیسا تم سمجھتے نشے مین نہین کیونکہ ابھی
پہر دن آیا ہے ۱۶ بلکہ یہہ وہ ہے جو یوئیل نبی کی معرفت فرمایا گیا *
۱۷ کہ خدا کہتا ہے آخری زمانے مین ایسا ہوگا کہ مین اپنی روح مین سے
سب آدمی پر ڈالونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیان نبوت
کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بڈھے خواب دیکھینگے
۱۸ اور مین اُن دنون مین اپنے بندے اور بندیون پر اپنی روح مین سے
ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے ۱۹ اور مین اوپر آسمان مین اچنبھے اور
نیچے زمین پر نشانیان لہو اور آگ و دہوین کے بادل کی دکھاؤنگا *
۲۰ سورج اندہیرا اور چاند لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے کہ خداوند
کا بزرگ اور بڑے خوف کا دن آوے *
۲۱ اور یون ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا
۲۲ ای اسرائیلیو یے باتین سنو کہ یسوع ناصری ایک

شخص تھا جسکا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن کراماتون
اور اچنبھون اور نشانیون سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے
بیچ مین دکھائے جیسا تم آپ جانتے ہو ۲۳ اُسی کو جب خدا کے ٹھہرائے
ہوئے ارادے اور پیش دانی سے سونپا گیا تم نے پکڑا اور بیدینون
کے ہاتھہ سے صلیب پر کھینچ کر مار ڈالا ۲۴ اُسیکو خدا نے موت کے
بند کھول کے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے مین رہے
۲۵ اس لئے کہ داؤد اُس کے حق مین کہتا ہے کہ مین نے خداوند کو
ہمیشہ اپنے سامھنے دیکھا کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مین
نہ ہلون ۲۶ اُسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری زبان نہال ہے بلکہ
میرا بدن بھی امید مین چین کریگا ۲۷ کہ تو میری جان کو عالم غیب مین
نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا تو نے مجھے زندگی کی راہین
بتائین ۲۸ تو مجھے اپنی دیدار سے خوشی سے بھر دیگا ۲۹ اے بھائیو
قوم کے رئیس داؤد کے حق مین بیدھڑک مجھے کہنے دو کہ وہ موا اور
گاڑا گیا اور آجتک اُس کی قبر بھی ہمارے درمیان موجود ہے *
۳۰ سو اس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے
قسم کھائی ہے کہ اُس کی نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر
کریگا کہ اُس کے تخت پر بیٹھے ۳۱ اُس نے یہہ پہلے سے جانکر
مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُس کی جان عالم غیب مین چھوڑی نگئی
نہ اُسکا بدن سڑ گیا ۳۲ اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا اُس کے

ہم سب گواہ ہین ۳۳ پس خدا کے دہنے ہاتھہ بلند ہو کے اور باپ سے
روح قدس کا وعدہ پاکے اِسکو کہ تم اب دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا ہے
۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے
خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ ۳۵ جب تک مین تیرے
دشمنون کو تیرے پانوں کی چوکی کرون ۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے
کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دیا خداوند اور مسیح کیا
۳۷ جب اُنھون نے یہہ سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقی
رسولون سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کرین ۳۸ تب پطرس نے
اُن سے کہا توبہ کرو اور تم مین سے ہر ایک گناہون کی معافی
کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لے تو روح قدس کا انعام
پاؤگے ۳۹ اِس لئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمھارے لڑکون سے
ہی اور اُن سب سے جو دور ہین جتنون کو ہمارا خداوند خدا بلاوے
۴۰ اور وہ بہت اور باتون کی گواہیان لایا اور نصیحت کی کہ آپ
کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۴۱ سو جنھون نے اُس کی بات خوشی
سے قبول کی بپتسما پایا اور اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب
شامل ہوئے ۴۲ اور رسولون سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے
اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے مین لگے رہے ✻
۴۳ اور سب لوگ ڈر گئے اور بہت سے اچنبھے اور نشانیان
رسولون سے ظاہر ہوئین ۴۴ اور سب جو ایمان لائے

تھے اکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں شریک تھے ۴۵ اور اپنی
ملکیت اور اسباب بیچ کے ہر ایک ضرورت کے موافق سب کو بانٹ
دیتے تھے *
۴۶ اور ہر روز ایکدل ہو کے ہیکل میں رہتے اور گھر گھر روٹی توڑتے
اور خوشی اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے ۴۷ اور خدا کی تعریف کرتے
تھے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُنکو
جنھوں نے نجات پائی مجلس میں لاتا تھا *

* تیسرا باب *

۱ اب پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت تیسرے پہر
ہیکل کو چلے ۲ لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیجاتے جسے لا کے ہر روز
ہیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ہے رکھتے تھے
کہ ہیکل میں جانیوالوں سے بھیکھ مانگے ۳ جب اُسنے پطرس اور یوحنا
کو ہیکل میں جاتے دیکھا اُن سے بھیکھ مانگی ۴ پطرس نے یوحنا
کے ساتھ اُسپر نظر کر کے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ۵ وہ اُس
اُمید پر کہ اُن سے کچھ پاوے اُنکو تک رہا ۶ تب پطرس نے کہا سونا
روپا میرے پاس نہیں پر جو میرے پاس ہے تجھے دیتا ہوں کہ یسوع
مسیح ناصری کے نام پر اُٹھ اور چل ۷ اور اُسکا دہنا ہاتھ
پکڑ کے اُٹھایا اُسی دم اُس کے پانو اور ٹخنے مضبوط ہوئے *
۸ وہ کود کے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خدا کی تعریف کرتا

ان کے ساتھہ ہیکل مین گیا ۹ اور سب لوگون نے اُسے چلتے پھرتے
اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا ۱۰ اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہے جو
ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور جو کچھہ اُسکے
ساتھہ ہوا تھا اُس سے دنگ اور حیران ہوئے *
۱۱ اور جس وقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا پطرس اور یوحنا کو لپٹتا جاتا تھا
لوگ نہایت حیران ہوکے اس برآمدے کیطرف جو سلیمان کا کہلاتا ہے
ان کے پاس دوڑے آئے ۱۲ پطرس نے یہہ دیکھکر لوگون سے کہا کہ اے اسرائیلیو
اُسپر تم کیون تعجب کرتے اور کیون ہمین ایسا دیکھہ رہے ہو
جیسے ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اُسکو چلنے کی طاقت دی
۱۳ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ دادون کے خدا نے
اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے پیلاطس کے حوالے کیا اور اُس کے
حضور جب اس نے چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کیا *
۱۴ پر تم نے اُس قدوس اور راستکار کا انکار کیا اور مانگا
کہ ایک خونی تمہارے لئے چھوڑا جاوے ۱۵ پر زندگی کے مالک کو
قتل کیا جسے خدا مردون مین سے اٹھایا اور ہم اسکے گواہ ہین
۱۶ اور اُس کے نام نے اُس ایمان کے وسیلے جو اس کے نام پر
ہے اس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا ہان
اُسی ایمان نے جو اُس کیطرف سے ہے یہہ پوری تندرستی تم سبھون کے
سامھنے اُسے دی ۱۷ اب اے بھائیو مین جانتا ہون کہ تم نے یہہ

نادانی سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھی ۱۸ پر جن باتوں کی خدا نے
اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی کہ مسیح دُکھ اُٹھاویگا
سو پوری کیں ۱۹ پس توبہ کرو اور پھرو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں
تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی کا دن آوے ۲۰ اور یسوع مسیح کو بھر
بھیجے جس کی تمہارے لئے آگے سے منادی ہوئی ۲۱ ضرور ہے
کہ آسمان اُسے لئے رہے اُس وقت تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر
خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا اپنی حالت
پر آویں ۲۲ *
کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہے تمہارے
بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند ظاہر کریگا
جو کچھ وہ تمہیں کہے اُس کی سب سنیو ۲۳ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک
جو اُس نبی کی نہ سنے وہ قوم میں سے مٹایا جائیگا ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے
سموئیل سے پچھلوں تک جتنوں نے کچھ کہا ان دنوں کی خبر دی ہے
۲۵ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے ہو جو خدا نے باپ دادوں سے
باندھا تھا جب ابرہیم سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے
گھرانے برکت پاوینگے ۲۶ خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کرکے پہلے
تمہارے پاس بھیجا کہ ہر ایک کو تم میں سے اُس کی بدیوں سے پھیر کر
برکت دے * * *

چوتھا باب

جب وے لوگون سے یہہ کہہ رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی
اس سے کہ وے لوگون کو سکھاتے ۲ اور یسوع کے سبب مردون کے
جی اٹھنے کی خبر دیتے تھے ناراض ہو کے اُنپر چڑھ آئے ✻
۳ اور اُنپر ہاتھہ ڈالا اور دوسرے دن تک قید رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی
۴ پر بہتیرے اُن مین سے جنہون نے کلام سنا ایمان لائے
اور اُنکی گنتی مین پانچ ہزار کے قریب ہو گئے تھے ۵ اور دوسرے
دن یون ہوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیہ ۶ اور سردار کاہن حنا
و قیافا اور یوحنا اور سکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروشلم
مین جمع ہوئے ۷ اور اُنکو بیچ مین کھڑا کر کے پوچھا کہ تم نے کس قدرت اور کس کے
نام سے یہہ کیا ۸ تب پطرس نے روح قدس سے بھر جا کے اُن سے کہا
اے قوم کے سردارو اور اے اسرائیل کے بزرگو ✻
۹ اگر آج ہم سے اُس احسان کی بابت جو اُس کمزور آدمی پر ہوا پوچھا جاتا ہے
کہ وہ کیونکر چنگا ہوا ۱۰ تو تم سب اور سارے بنی اسرائیل کو معلوم
ہو کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے جسکو تم نے صلیب دیا اور
جسے خدا نے مُردون مین سے پھر اُٹھایا اُسی سے یہہ مرد تمہارے
سامنے بھلا چنگا کھڑا ہے ۱۱ یہہ وہی پتھر ہے جسے تم راج لوگون نے
ناچیز جانا جو کونے کا سرا ہوا ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات نہین کیونکہ
آسمان کے تلے آدمیون کو کوئی دوسرا نام نہین بخشا گیا جس سے ہم نجات

سکین ؟
۱۳ جب اُنھون نے پطرس اور یوحنا کی بے پروائی دیکھی اور دریافت
کیا کہ وے بے علم اور عوام مین سے ھین تو تعجب کیا پھر پہچانا کہ وے یسوع
کے ساتھ تھے ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا اُن کے ساتھ کھڑا دیکھہ کے
کچھہ جواب نہ دے سکے ۱۵ اور اُنھین حکم کر کے کہ مجلس سے باھر جاؤ آپس
مین صلاح کرنے لگے ۱۶ کہ ہم ان آدمیون سے کیا کرین کیونکہ ایک بڑی ہی
کرامات ان سے ہوئی جو اورشلیم کے سب رہنیوالون پر ظاہر ہے اور ہم
اُسکا انکار نہین کر سکتے ۱۷ لیکن تاکہ یہہ لوگون مین زیادہ مشہور نہو انھین ہم
خوب دھمکاوین کہ پھر اِس نام کا کسو سے ذکر نکرین ۱۸ تب اُنھین بلا کے
تاکید کی کہ ھرگز یسوع کے نام پر دم نماریو اور تعلیم ندیجو ۱۹ پطرس اور یوحنا نے
جواب مین انھین کہا تمھین انصاف کرو خدا کے نزدیک درست ہے کہ ھم خدا کی
بات سے تمھاری بات زیادہ سنین ۲۰ کیونکہ نہین ہوسکتا کہ جو کچھہ ہم نے
دیکھا اور سنا نکہین ۲۱ تب اُنھون نے اور اُنکو دھمکا کے چھوڑ دیا
کیونکہ لوگون کے سبب اُن کے سزا دینے کی کوئی راہ نپائی اِس لیئے
کہ سب لوگ اُس کے سبب جو ہوا تھا خدا کی تعریف کرتے تھے *
۲۲ کہ وہ شخص جسکے چنگا کرنے مین یہہ کرامات ظاہر ہوئی چالیس برس
کے اوپر تھا ۲۳ تب وے چھوٹ کے اپنے لوگون کے پاس گئے
اور جو کچھہ سردار کاھنون اور بزرگون نے اُن سے کہا تھا بیان کیا
۲۴ جب اُنھون نے یہہ سنا تو ایک دل ہوکے خدا کو پکارا

اور کہا کہ ای خداوند تعالیٰ تو وہ خدا ہی جس نے آسمان اور زمین اور سمندر
اور سب کچھ جو اُن میں ہیں پیدا کیا ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی
کہا کہ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے جھوٹھے خیال کئے
۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف ہو کے زمین کے بادشاہ
اٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے ۲۷ سچ کہ اس شہر میں تیرے قدوس بیٹے
یسوع کے جسے تو نے مسیح کیا برخلاف ہو کے ہیرودیس اور پنطوس
پیلاطوس غیر قوموں اور اسرائیلوں کے ساتھ جمع ہوئے ۲۸ تاکہ جسکا ہونا
تیرے ہاتھ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا کریں ۲۹ اب ای خداوند انکی
دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ بخش کہ کمال دلیری سے تیرا
کلام سناویں ۳۰ جسوقت تو اپنا ہاتھ چنگا کرنیکو پھیلاوے اور تیرے قدوس
بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور اچنبھے ظاہر ہوں ۳۱ اور جب وے
دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وے مجمع تھے ہل گیا اور سب روح قدس
سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے *
۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایکدل اور ایک جان تھی اور کسو نے
اپنے مال کو اپنا نکہا بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے ۳۳ اور رسولوں
نے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے پر بڑی قوت سے گواہی دی اور
ان سب پر بڑا فضل تھا ۳۴ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا کیونکہ جو لوگ
زمین و مکان کے مالک تھے اُن کو بیچ کے اُن کی قیمت لاکے *
۳۵ رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اس کی ضرورت

کے موافق بانٹتے تھے ۳۶ اور یوسف جسکا رسولون نے برنابا یعنی
نصیحت کا بیٹا نام رکھا جو قوم کا لیوی اور جنم کا قبرسی تھا ایک
کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور اُس کی قیمت لا کے رسولون کے
پانوٴن پر رکھے ❊

پانچوان باب

اور حننیاس نامے ایک مرد اور اُس کی جورو صفیرہ نے اپنی ملکیت
بیچی ۲ اور قیمت مین سے کچھ رکھ چھوڑا سو اُس کی جورو بھی جانتی تھی
اور کچھ لا کے رسولون کے پانوٴن پر رکھا ۳ تب پطرس نے کہا اے
حننیاس کیون شیطان تیرے دل مین سمایا کہ روح قدس سے
جھوٹھ بولے اور زمین کی قیمت مین سے کچھ رکھ چھوڑے ❊
۴ کیا یہہ جب تک تیرے پاس بچی رہی تھی اور جب بیچی گئی تیرے اختیار
مین نہ تھی تو نے کیون اس بات کو اپنے دل مین جگہہ دی تو آدمیون
سے نہین بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا ۵ یہہ بات سنتے ہی حننیاس
گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا اور سب لوگ ان باتون کے سننے سے نہایت
ڈر گئے ۶ اور جوانون نے اُٹھ کے اُسے کفنایا اور لیجا کے گاڑا
۷ جب گھنٹے تین ایک گذرے اُس کی جورو اس ماجرے سے
بے خبر آئی ۸ پطرس نے اُسے کہا مجھ سے کہہ کیا زمین اتنے ہی
پر بیچی اس نے کہا ہان اتنے پر ۹ پطرس نے اُسے کہا تم نے کیون
ایکا کیا کہ خداوند کی روح کو آزماؤن دیکھ تیرے خصم کے

گاڑنے والون نے دروازے پر پاؤن رکھا کہ تجھے بھی باہر لیجائین
۱۰ تب وہین اُس کے پاؤن پاس گر کے مرگئی اور جوانون نے بھیتر
آکے اُسے مردہ پایا اور باہر لیجا کے اُس کے خصم پاس گاڑا *
۱۱ اور تمام مجلس اور سب جنہون نے یہہ سنا بہت ڈر گئے *
۱۲ اور رسولون کے ہاتھہ سے لوگون کے درمیان بہت سی نشانیان
اور کراماتین ظاہر ہوئین اور وے سلیمان کے برآمدے مین ایکدل
تھے ۱۳ پر اورون مین سے کسی کا ہیاؤ نپڑا کہ اُن مین جا ملے مگر لوگ اُن کی
تعریف کرتے تھے ۱۴ اور بہی عورت و مرد گروہ کے گروہ خداوند
پر ایمان لا کے اُن مین شامل ہوتے جاتے تھے *
۱۵ یہان تک کہ لوگ بیمارون کو لا کے سڑکون مین چارپائی اور کھٹولیون
پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُن مین سے کسو پر اُسکا سایہ ہی
پڑجاوے ۱۶ اور چارون طرف کے شہرون سے لوگ اورشلیم
مین جمع ہوئے جو بیمارون کو اور اُنکو جو ناپاک روحون کے ستائے
تھے لائے سو سب چنگے ہوئے *
۱۷ تب سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی جو زادوقی کے فرقے کے تھے
داہ بھرے اُٹھے ۱۸ اور رسولون پر ہاتھہ ڈالا اور قیدخانۂ عام مین بند کیا *
۱۹ پر رات کو خداوند کے فرشتے نے قیدخانے کے دروازے کھولے
اور اُنہین باہر لا کے کہا ۲۰ جاؤ اور ہیکل مین کھڑے ہو کے اس زندگی
کی ساری باتین لوگون سے کہو ۲۱ یہہ سن کے وے تڑکے ہیکل

مین گئے اور سکھلانے لگے جب سردار کاہن اور اُس کے ساتھی
آئے تو مجمع اور بنی اسرائیل کے بزرگون کو اکٹھے کیا اور قید خانے مین
کہلا بھیجا کہ اُنہین لاوین ۲۲ مگر پیادون نے قید خانے مین پہنچکے اُنہین نپایا اور پھر
آکے خبر دی ۲۳ کہ ہمنے تو قید خانے کو بڑی خبرداری سے بند اور
چوکیدارون کو دروازون پہ باہر کھڑا پایا پر جب کھولا کسو کو اندر نپایا
۲۴ جب بڑے کاہن اور ہیکل کے سردار اور سردار کاہنون نے یہہ بات
سنی تو گھبرا گئے کہ کیا ہوگا ۲۵ تب ایک شخص نے آکے اُنہین خبر دی
کہ دیکھو وے مرد جنہین تمنے قید خانے مین ڈالا تھا ہیکل مین کھڑے
لوگون کو سکھلاتے ہین ٭
۲۶ تب ہیکل کا سردار پیادون کے ساتھہ جاکے اُنہین لایا لیکن
زبردستی نہین کیونکہ لوگون سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہو کہ ہمین
پتھراو کرین ۲۷ اور انہین لاکے مجمع کے بیچ مین کھڑا کیا ۲۸ تب سردار
کاہن نے اُن سے پوچھا کہ کیا ہمنے تم سے بڑی تاکید نہ کی کہ اُس
نام پر تعلیم نہ دینا پر دیکھو تمنے یروشلیم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا اور چاہتے
ہو کہ اُس شخص کا خون ہمپر ثابت کرو
۲۹ پطرس اور رسولون نے جواب مین کہا ضرور ہے کہ ہم خدا کا حکم آدمیون
کے حکم سے زیادہ مانین ٭
۳۰ ہمارے باپ دادون کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا جسے تمنے
صلیب پر لٹکا کے مار ڈالا ۳۱ اُسی کو خدا نے مالک اور نجات

نجات دینے والا ٹھہرا کے اپنے دہنے ہاتھ بلند کیا تا کہ اسرائیل
کو توبہ اور گناہون کی معافی بخشے ۳۲ اور ہم اُس کی اُن باتون کے
گواہ ہین اور روح قدس بھی جسے خدا نے اُنہین بخشا جو اُس کی تابعداری
کرتے ہین *
۳۳ وے یہہ سن کے کٹ گئے اور صلاح کی کہ اُنہین قتل کرین
۳۴ تب گملی ایل نامے ایک فریسی نے جو شریعت سکھلانیوالا
اور سب لوگون مین عزت دار تھا مجمع مین اُٹھہ کے حکم کیا کہ رسولونکو
ذرا باہر لیجاؤ ۳۵ اور اُنہین کہا کہ اے اسرائیلو خبردار تم ان
آدمیون کے ساتھہ کیا کیا چاہتے ہو ۳۶ کہ ان دنون کے آگے تھیوداس
نے اُٹھہ کے کہا کہ مین کچھہ ہون اور سو چار ایک آدمی اُسسے مل گئے
وہ مارا گیا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے پریشان و تباہ ہوئے
۳۷ بعد اس کے یہودا جلیلی اسم نویسی کے دنون مین اُٹھا اور بہتونکو
اپنی طرف کھینچا وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے اُس کے تابع
تھے چھتر بتر ہو گئے ۳۸ اور اب مین تمہین کہتا ہون کہ ان آدمیون سے
کنارہ کرو اور جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام انسان سے
ہے تو تباہ ہو جایگا ۳۹ پر اگر خدا سے ہے تو تم اُسے رد نہین کر سکتے
ایسا نہو کہ تم خدا سے لڑنے والے ٹھہرو ۴۰ اُنہون نے اُسے
مانا اور رسولون کو بلا کے کوڑے مارے اور حکم کیا کہ یسوع کے
نام پر بات نہ کریو اور اُنہین چھوڑ دیا ۴۱ تب وے مجمع کے

حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس لایق تو ٹھہرے کہ
اس کے نام کے لئے بے حرمت ہوں ۴۲ اور وے ہر روز ہیکل
میں اور گھر گھر سکھانے اور یسوع مسیح کی خوش خبری دینے سے باز
نہ رہے *

* چھٹواں باب *

۱ اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوئے ہلینستی عبرانیوں سے کڑکڑانے
لگے کیونکہ اُن کی بیواؤں کی روز کی خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی
۲ تب اُن بارہوں نے شاگردوں کی جماعت کو بُلا کے کہا مناسب
نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کے میز کی خدمت کریں ۳ پس اے
بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخص کو جو روح قدس اور حکمت سے
بھرے ہوں چنو کہ ہم انکو اِس کام پر مقرر کریں *
۴ اور ہم آپ دعا اور کلام کی خدمت میں لگے رہینگے ۵ یہہ بات
ساری جماعت کو پسند آئی اور استیفان نامے ایک مرد کو جو
ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا اور فلیپوس اور پرخرس اور نیقانور
اور تیمون اور پرمیناس اور نکلاس انتاکی کو جو یہودی ہو گیا تھا
چنا ۶ ان کو رسولوں کے آگے کھڑا کیا اُنھوں نے دعا مانگ کے
اپنے ہاتھ انپر رکھے ۷ اور خدا کا کلام پھیل گیا اور شاگردوں کی جماعت یروشلیم میں
بہت بڑھ گئی اور کاہنوں کا بڑا گروہ ایمان کے تابع ہوا
۸ اور استیفان ایمان اور قوت سے بھر جا کے بڑی بڑی کرامتیں

اور نشانیاں لوگوں کے بیچ میں ظاہر کرتا رہا ۹ تب بعضے اُس
عبادت خانے سے جو لبرتینی کہلاتا ہے اور بعضے قرینوں
اور اسکندریوں اور ان میں سے جو قلقیہ اور آسیا سے آئے
تھے اُٹھکے استیفان سے بحث کرنے لگے ۱۰ پر وے اُس حکمت اور روح کا جس سے
وہ کلام کرتا تھا سامھنا نہ کر سکے ۱۱ تب اُنھوں نے بعضوں کو
گانٹھا تھا کہ کہیں ہم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کی نسبت کفر بکتے سنا
۱۲ تب اُنھوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو ابھارا اور اُسپر
چڑھ آئے اور پکڑ کے مجمع میں لے گئے اور جھوٹھے گواہوں کو کھڑا کیا *
۱۳ اُنھوں نے کہا کہ یہہ شخص اُس پاک مکان اور شریعت کی
نسبت کفر بکنے سے باز نہیں آتا ۱۴ کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا
کہ وہی یسوع ناصری اُس مکان کو ڈھا دیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ
کی معرفت ہمیں پہنچیں بدل ڈالیگا ۱۵ اور سبھوں نے جو مجمع میں بیٹھے
تھے اُسپر دھیان کر کے دیکھا انہیں اُسکا چہرہ فرشتے
کا سا نظر آیا

* ساتواں باب *

۱ تب سردار کاہن نے پوچھا کیا یے باتیں یونہیں ہیں *
۲ وہ بولا اے بھائیو اور اے باپو سنو کہ ہمارے باپ ابراہیم پر جس وقت
مسوپوتامیہ میں تھا پیشتر اس کے کہ وہ حاران میں جا بسا خداے
ذو الجلال ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ اپنے ملک اور رشتہ داروں میں سے نکل اور

اُس ملک مین کہ تجھے دکھاؤنگا چل ۳ تب کلدیون کے ملک سے
باہر جا کے حاران مین آرہا اور وہان سے اس کے باپ کے
مرنے کے بعد اُسکو اُس ملک مین کہ اب تم رہتے ہو پہنچایا *
۴ اور اس مین کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ نہ دی پر اُس سے
وعدہ کیا کہ مین یہہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا کہ ملکیت
ہو جائے اگرچہ اسکو کوئی لڑکا نہ تھا ۵ اور خدا نے یون فرمایا
کہ تیری نسل بیگانے ملک مین جا رہیگی وے انکو چارسو برس تک
غلامی مین رکھینگے اور بدسلوکی کرینگے ٦ پھر خدا نے کہا کہ مین اس
قوم کو جس کی وے غلامی مین رہینگے سزا دونگا ٧ اور بعد اسکے
وے باہر آوینگے اور اُسی جگہہ میری بندگی کرینگے ٨ اور اُس نے
اُسے ختنہ کا عہد کیا سو اُس سے اضحق پیدا ہوا اور آٹھوین دن اُسکا
ختنہ کیا اور اضحق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانیکا سردار
پیدا ہوئے *
۹ اور سردارون نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا کہ مصر مین لیجائین
پر خدا اُسکے ساتھ تھا ۱۰ اور اُسے اُس کی ساری
مصیبتون سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون
کے سامھنے مقبولیت اور حکمت بخشی اور اُسے مصر اور اپنے
سارے گھر کا مختار کیا ۱۱ اب مصر کے سارے ملک اور
کنعان مین کال پڑا اور بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپ دادون کو

کھانا میسر نہین آتا تھا ۱۲ جب یعقوب نے سنا کہ مصر مین اناج ہے
تو پہلے ہمارے باپ دادون کو بھیجا ۱۳ اور دوسرے بار یوسف
اپنے بھائیون پر ظاہر ہوا اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم
ہوا ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اُس کے سارے
کنبے کو جو پچھتر شخص تھے بلا بھیجا ۱۵ اور یعقوب مصر مین گیا وہان وہ اور
ہمارے باپ دادے مر گئے ۱۶ اور اُنکو سخیم مین لیگئے اور اُس
مقبرہ مین جسکو ابراہیم نے بنی عمور سخیم کے باپ سے روپے
دیکے مول لیا تھا گاڑا ۱۷ جب اُس وعدہ کا وقت جس کی
خدا نے ابراہیم سے قسم کھائی تھی نزدیک آیا لوگ مصر مین
بڑھنے اور بہت ہو گئے ۱۸ اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ ہوا
جو یوسف کو نجانتا تھا ۱۹ اُس نے ہماری قوم سے فطرت کرکے ہمارے
باپ دادون سے بدسلوکی کی یہان تک کہ اُس نے اُن کے لڑکے
پھنکوا دیا تا کہ جیتے نرہین ۲۰ اُس وقت موسی پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت
تھا اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر مین پرورش پائی
۲۱ جب وہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اُسے
اپنا بیٹا کرکے پالا ۲۲ اور موسی نے مصریون کی تمام حکمت کی تعلیم پائی
اور کلام و کام مین زبردست تھا *
۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُس کے جی مین آیا کہ جاکے
اپنے بھائی اسرائیلیون کی خبر لے ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے

دیکھ کر اُس کی حمایت کی اور مصری کو جان سے مار کے اُسکا جس پر
ظلم ہوا تھا بدلا لیا ٭
۲۵ کیونکہ اُس نے خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھینگے کہ خدا میرے
ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا دیگا پر وے نہ سمجھے ۲۶ پھر دوسرے دن
جب وے لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُنکو یون کہہ کے ملا دینے
چاہا کہ تم بھائی ہو کیون ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو ۲۷ لیکن
اُس نے جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا اُسے ہٹا کے کہا کہ تجھے کس نے
ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے ۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصری کو
قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہے ۲۹ موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان
کے ملک مین جا رہا وہان اُسکو دو بیٹے پیدا ہوئے ۳۰ اور جب چالیس برس
گذرے تو خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے جنگل مین آگ کی لو مین
جھاڑی کے بیچ دکھائی دیا ۳۱ موسیٰ نے یہہ صورت دیکھہ کے تعجب
کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کی آواز اُسے پہنچی
۳۲ کہ مین تیرے باپ دادون کا خدا ابرہام کا خدا اور اسحق کا خدا
اور یعقوب کا خدا ہون تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے
کی جرأت نہوئی ۳۳ تب خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے پاؤن کی جوتی
اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہان تو کھڑا ہے پاک زمین ہے ۳۴ مین نگاہ
کر کے اپنے لوگون کی جو مصر مین ہین مصیبت دیکھہ رہا ہون اور مین
اُن کی آہ مارے سنی اور اُنہین چھڑانے اُترا ہون آ مین تجھے مصر مین

بھیجو نکل ۳۵ اُسی موسیٰ کو جسکا اُنھون نے اِنکار کرکے کہا کس نے
تجھے حاکم اور قاضی بنایا اُسی کو خدا نے اُس فرشتے کی معرفت جو
اُسے جھاڑی مین نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینے والا ہو ** **
۳۶ وہی اُنھین نکال لایا اور مصر کے ملک اور لال سمندر اور چالیس
برس جنگل مین کرامتین اور نشانیان دیکھاتا رہا ۳۷ یہہ وہی موسیٰ ہے
جس نے اسرائیلیون سے کہا کہ خداوند جو تمھارا خدا ہے تمھارے
بھائیون مین سے تمھارے لئے مجھہ سا ایک نبی ظاہر کریگا تم اُسکی
سنیو ۳۸ یہہ وہی ہے جو جنگل مین مجلس کے درمیان اُس فرشتے کے جو
سینا کے پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادون کے ساتھہ تھا اُسکو
زندگی کا کلام ملا کہ ہم کو پہنچا دے ۳۹ ہمارے باپ دادون نے
اُسکا تابعدار ہونا نچاہا بلکہ اُسکو رد کیا اور اُنکا دل مصر کی طرف
پھرا ۴۰ اور ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے خدا بنا جو ہمارے
آگے آگے چلین کیونکہ اُس موسیٰ کو جو ہمین مصر کے ملک
نکال لایا ہم نہین جانتے کہ اُسے کیا ہوا ۴۱ اور اُن دنون
اُنھون نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بت کو قربانی چڑھائی اور
اپنے ہاتھون کے کامون پر خوشی منائی ۴۲ تب خدا اُن سے
پھر گیا اور چھوڑ دیا کہ تارون کی فوج کو پوجین جیسا نبیون کی کتاب
مین لکھا ہے کہ اے اسرائیل کے گھرانے تم نے مجھکو جنگل
مین چالیس برس قربانیان اور نذرین چڑھائین ** **

۴۳ع تم نے ملوخ کے خیمہ اور اپنے خدا رمفان کے تارےکو یعنے اُن
صورتون کو جنہین تم نے سجدہ کرنیکو بنایا کھڑا کیا پس مین تمہین نکال کے
بابل سے اودہر بساؤنگا ۴۴ع گواہی کا خیمہ جیسا موسیٰ سے باتین کرنے
والے نے فرمایا تھا کہ اُسی نمونہ کے موافق جو تو نے دیکھا ہے بنا جنگل
مین ہمارے باپ دادون کے درمیان تھا *
۴۵ع اُسے ہمارے باپ دادے اگلون سے پاکے یوشع کے ساتھ
اُن قومون کے ملک مین جنکو خدا نے ہمارے باپ دادون کے سامھنے
سے نکال دیا لائے اور داؤد کے دنون تک رہا ۴۶ع جس پر خدا کے حضور سے
فضل ہوا اور اُس نے آرزو کی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مکان بنائے و
۴۷ع پر سلیمان نے اُس کے لئے مکان بنایا ۴۸ع لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلون
مین جو ہاتھ سے بنے ہین نہین رہتا چنانچہ نبی کہتا ہے ۴۹ع کہ خداوند
فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانو رکھنے کی چوکی ہے
تم میرے لئے کونسا گھر بناؤگے یا کونسی جگہہ میرے آرام کی ہے
۵۰ کیا میرے ہاتھ نے یہ سب چیزین نہین بنائین *
۵۱ اے سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت
روح قدس کا سامھنا کرتے ہو جیسے تمہارے باپ دادے
تھے ویسے ہی تم بھی ہو ۵۲ نبیون مین سے کسکو تمہارے باپ
دادون نے نہ ستایا بلکہ اُنھون نے اُس راستباز کے آنے
کی خبر دینے والون کو قتل کیا جس کے اب تم پکڑوانے والے

اور خونی ہوئے ۵۳ تمہنے فرشتون کی جماعت کے سامھنے
شریعت پائی پر عمل مین نہ لائے *
۵۴ وے یے باتین سنتے ہی جیمین کٹ گئے اور اسپر دانت
پیسنے لگے ۵۵ پر وہ روح قدس سے بھرا آسمان کی طرف دیکھ
رہا کہ خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دہنے ہاتھ ٹھہرا دیکھا *
۵۶ اور کہا دیکھو مین آسمان کو کھلا اور آدمی کے بیٹے کو خدا کے
دہنے ہاتھ ٹھہرا دیکھتا ہون ۵۷ تب اُنھون نے بڑے زور سے
چلا کے اپنے کان بند کئے اور ایکدل ہو کے اُسپر لپکے
۵۸ اور شہر کے باہر نکال کے اُسپر پتھراؤ کیا اور گواہون نے اپنے
کپڑے سولوس نامے ایک جوان کے پانون پاس رکھ دئے *
۵۹ اور جب وے استیفان پر پتھراؤ کرتے تھے اُس نے
دعا مانگ کے کہا اے خداوند یسوع میری روح کو قبول کر ۶۰ پھر اس نے
گھٹنے ٹیک کے زور سے پکارا کہ اے خداوند یہہ گناہ اُن پر ثابت
نکر اور یہہ کہکے سو گیا

* آٹھوان باب *

۱ اور سولوس اُس کے قتل سے خوش ہوا اور اُس وقت
مجلسیون پر اورشلیم مین بڑا ظلم ہوا اور رسولون کے سوا وے
یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ مین سب تتر بتر ہوگئے ۲ اور خدا پرستون
نے استیفان کو کفن دفن کیا اور اُسپر بڑا ماتم کیا ۳ اور سولوس

مجلس کو تباہ کرتا گھر گھر گھس کے مردون اور عورتون کو گھسیٹ کر
قید مین ڈالتا تھا ۴ پس وے جو تتر بتر ہوئے تھے ہر جگہہ جا کے کلام کی
خوش خبری دیتے تھے *
۵ اور فیلپوس سامریہ کے ایک شہر مین جا کے ان کے آگے
مسیح کی منادی کرتا تھا ۶ اور لوگون نے اُن کراماتون کو جو فیلپوس
کرتا تھا سن کے اور دیکھہ کے ایکدل ہو کر اُس کی باتون جی لگایا *
۷ کیونکہ ناپاک روحین بہتون سے جن پر چرہی تھین بری آواز سے چلا
کے نکلئین اور بہت جھولا مارے ہوئے اور لنگرے چنگے ہوئے
۸ اور اس شہر مین بری خوشی ہولی *
۹ اس کے آگے اس شہر مین شمعون نامی ایک شخص جادو
گری کرتا اور سامریہ کے لوگون کو دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا
کہ مین کچھہ ہون ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اس کی
طرف رجوع لا کے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بری قدرت ہی ۱۱ سو اس
سبب اُس کی طرف رجوع لائے کہ اس نے ایک مدت سے
اپنی جادوگری سے اُنہین دنگ کر رکھا تھا ۱۲ فیلپوس کی باتون کا یقین
کیا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوش خبری دیتا
تھا تو کیا عورت کیا مرد بپتسما پانے لگے ۱۳ تب شمعون بھی ایمان لایا
اور بپتسما پا کے ہمیشہ فیلپوس کے ساتھہ رہا اور بری بری نشانیان
اور کرامتین جو ظاہر ہوتی تھین دیکھہ کے دنگ ہوا *

۱۴ جب رسولون نے جو اورشلیم مین تھے سنا کہ سامریون نے خدا کے
کلام کو قبول کیا ہی تب اُنھون نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس
بھیجا ۱۵ اُنھون نے جا کے اُن کے لئے دعا مانگی کہ روح قدس
پاوین ۱۶ کیونکہ اب تک اُن مین سے کسو پر نازل نہ ہوا تھا اُنھون
نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا ۱۷ تب اُنھون
نے اُنپر ہاتھ رکھے اور اُنھون نے روح قدس پایا *
۱۸ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولون کے ہاتھ رکھنے سے
روح قدس ملتا ہی تو اُن کے پاس روپیہ لا کے ۱۹ کہا کہ یہہ اختیار
مجھے بھی دے کہ جسپر مین ہاتھ رکھون وہ روح قدس پاوے
۲۰ پطرس نے اُسے کہا تیرا روپیہ تیرے ساتھ برباد ہووے اِس لئے کہ
تو نے خیال کیا کہ خدا کی بخشش روپیہ سے حاصل ہوتی ہی *
۲۱ تیرا اِس بات مین نہ حصہ ہی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے
سیدھا نہین ۲۲ پس اپنی اُس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے
مانگ شاید تیرے دل کا یہہ خیال معاف ہو ۲۳ اِس لئے کہ مین
دیکھتا ہون کہ تو پت کی کڑواہٹ اور بدی کی بند مین گرفتار ہی *
۲۴ شمعون نے جواب مین کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو جو
باتین تم نے کہین اُن مین سے کوئی مجھپر نہ آوے ۲۵ پھر وے گواہی
دے کے خداوند کا کلام سنا کے اورشلیم کو پھرے اور سامریون
کی بہت سی بستیون مین خوشخبری دی *

۲۶ تب خداوند کے فرشتہ نے فیلپوس سے کہا کہ اٹھہ اور دکھن طرف
اس راہ پر جا جو اورشلیم سے غازان کو جو جنگل ہی جاتی ۲۷ وہ اٹھہ کے
روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشی خوجا حبش کی بیگم قنداقی کا وزیر جو اس کے
سارے خزانہ کا مختار تھا وا اورشلیم میں بندگی کو آیا تھا ۲۸ پھرا جاتا تھا
اور اپنی رتھہ پر بیٹھا اشعیا نبی پڑہہ رہا تھا ۲۹ روح نے فیلپوس سے
کہا نزدیک جا اور اس رتھہ کے ساتھہ ہولے ۳۰ پس فیلپوس نے
اس طرف دوڑکے اسے اشعیا نبی پڑھتے سنا اور کہا کیا جو کچھہ تو
پڑہتا سمجھتا ہی ۳۱ اس نے کہا یہہ کس طرح ہو سکے جب تک کوئی
مجھے راہ نہ بتاوے تب اس نے فیلپوس سے درخواست کی کہ میرے ساتھہ سوار ہو
۳۲ اُس کتاب کی عبارت جو وہ پڑہتا تھا یہہ ہی کہ وہ جیسے بھیڑ
ذبح کرنے کو لیجاتے ہیں اور جیسے برہ جو اپنے بال کترنے والے
کے سامھنے بیزبان ہی اسی طرح وہ اپنا منہہ نہیں کھولتا ہی
۳۳ اس کی غریبی میں بے انصافی سے اس کی سزا ہوئی اور کون
زمانہ کو بیان کرسکے کیونکہ زمین پر سے اس کی جان اٹھالی جاتی ہی
۳۴ خوجے نے فیلپوس کے جواب میں کہا کہ میں تیری منت کرتا
ہی یہہ کس کے حق میں کہتا ہی اپنے یا کسی دوسرے کے حق میں
۳۵ تب فیلپوس نے اپنی زبان کھول کے اسی مقام سے شروع
کرکے یسوع کی خوشخبری اُسے دی ۳۶ اور جاتے جاتے راہ
کے درمیان ایک پانی پر پہنچے تب خوجے نے کہا کہ دیکھہ پانی اب

مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتی ہے ۳۷ فیلبوس نے کہا اگر تو اپنے
تمام دل سے ایمان لاتا ہے تو روا ہے اُسنے جواب میں کہا میں
ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے ۳۸ تب اُس نے
حکم کیا کہ رتھ کھڑی کریں اور فیلپوس اور خوجا دونو پانی میں اُترے
اور اُس نے اُس کو بپتسما دیا ۳۹ جب وے پانی سے نکلے خداوند کی
روح فیلپوس کو لیگئی اور خوجے نے اُسکو پھیر نہ دیکھا اور خوشی
ہوتے اپنی راہ لی ۴۰ اور فیلبوس ازدوس میں دکھائی دیا اور جب
تک قیصریہ میں آیا گذرتے ہوئے سب شہروں میں خوشخبری
دی ٭٭

نواں باب

۱ اور اب تک سولوس خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور
قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاہن کے یہاں گیا ۲ اور اُسسے
دمشق کے عبادتخانے کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ
اگر میں کسو کو اِس مذہب میں پاؤں کیا عورت کیا مرد اُسے باندھ
کے اورشلیم میں لاؤں ۳ اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق
کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگی آسمان سے ایک نور اُس کے
چوگرد چمکا ۴ تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس نے ایک آواز سنی
جو اُسے کہتی تھی کہ اے سولوس اے سولوس تو مجھے کیوں ستاتا ہے
۵ اُس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہے خداوند نے کہا میں یسوع ہوں

ہون جسے تو ستاتا ہے پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے برا ہے
۶ اس نے کانپ کے اور حیران ہو کر کہا ای خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ
مین کرون خداوند نے اسے کہا اٹھ اور شہر مین جا کہ جو تجھے کرنا ضرور
ہے تجھ سے کہا جائیگا ۷ اوس کے ساتھ والے حیران کھڑے رہ
گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو نہ دیکھتے تھے ۸ اور سولوس زمین سے اٹھا
اور آنکھ کھول کے کسو کو نہ دیکھا تب وے اوسکا ہاتھ پکڑ کے دمشق مین لائے
۹ اور وہ تین دن اندھا رہا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا *
۱۰ اور دمشق مین حنانیاس نامے ایک شاگرد تھا اسے خداوند نے
رویا مین کہا ای حنانیاس اس نے جواب دیا خداوند مین حاضر ہون
۱۱ تب خداوند نے اوسے کہا اٹھ کر اس سڑک پر جو سیدہی کہلاتی
جا اور یہودا کے گھر مین سولوس نامے ترسوسی کو ڈھونڈھ کہ دیکھ
وہ دعا مانگتا ہے ۱۲ اور اوس نے رویا مین حنانیاس نامے ایک
شخص کو دیکھا کہ اندر آئے اسپر ہاتھ رکھا تاکہ پھر دیکھنے لگے *
۱۳ تب حنانیاس نے جواب دیا کہ ای خداوند مین نے بہتون سے
اس شخص کے حق مین سنا کہ اوس نے اورشلیم مین تیرے مقدسون
کے ساتھ کیسی بدی کی ہے ۱۴ اور یہان بھی اس نے سردار
کاہنون کی طرف سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہین
باندھے ۱۵ خداوند نے اوسے کہا تو جا کیونکہ وہ میرے لئے قومون
اور بادشاہون اور بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنیکا

ایک خاص وسیلہ ہے ۱۶ اور مین اسے دکھاؤنگا کہ اسے میرے نام
کے لئے کیسا دکھہ اٹھانا ضرور ہے ۱۷ تب حنانیاس گیا اور اُس گھر مین
داخل ہوا اور اپنا ہاتھہ اسپر رکھہ کے کہا اے بھائی سولوس خداوند
یعنے یسوع نے جو تجھے اس راہ مین جسسے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہے
کہ تو پھر دیکھے اور روح قدس سے بھر جاے ۱۸ اور وہین کچھہ چھلکے سے اسکی
آنکھون سے گر پڑے اور وہ اسی دم دیکھنے لگا اور اٹھکے بپتسما پایا ۱۹ اور کچھ
کھاکے طاقت پائی اور سولوس کئی دن دمشق مین شاگردون کے ساتھہ رہا
۲۰ وہین عبادتخانون مین مسیح کی منادی کی کہ وہ خدا کا بیٹا ہے
۲۱ اور سب سننے والے دنگ ہوگئے اور کہنے لگے کیا یہہ وہ نہین ہے
جو یروشلیم مین اس نام لینیوالون کو تباہ کرتا تھا اور یہان بھی اسی ارادے
پر آیا کہ انکو باندھکے سردار کاہنون کے پاس لیجاے ۲۲ لیکن سولوس نے
اور بھی مضبوط ہوکے دلیلون سے ثابت کرکے کہ یہہ وہی مسیح ہے یہودیون کو
جو دمشق مین رہتے تھے گھبرا دیا ۲۳ اور جب کئی دن گذرے یہودیون نے
اس کے قتل کی صلاح کی ۲۴ اور انکی گھات سولوس کو معلوم ہوگئی اور
وے رات دن پھاٹکون پر لگے رہتے کہ اسے مار ڈالین ❊ ❊
۲۵ تب شاگردون نے رات کو اسے ایک ٹوکرے مین بٹھا کر دیوار
سے نیچے لٹکا دیا ❊
۲۶ اور سولوس نے یروشلیم مین پہنچکے کوشش کی کہ شاگردون مین مل جاے
پر سب اسسے ڈرے کیونکہ یقین نہ تھا کہ وہ شاگرد ہے ۲۷ مگر برنباس اسے

اپنے ساتھ رسولوں پاس لیگیا اور اُن سے بیان کیا کہ اُس نے
راہ میں خداوند کو یوں دیکھا اور وہ اُس سے بولا اور وہ دمشق میں یوں بیدھڑک یسوع
کے نام پر کلام کرتا تھا ۲۸ اور وہ اورشلیم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا اور یسوع کے نام پر بیدھڑک
کلام کرتا تھا ۲۹ اور ہیلینستوں کے ساتھ بھی گفتگو اور بحث کرتا تھا اور وے
اُس کے مار ڈالنے کی تدبیر میں تھے ۳۰ تب بھائی یہہ معلوم کر کے
اُسے قیصریہ میں لیگئے اور وہاں سے اُسکو ترسس کیطرف روانہ کیا *
۳۱ تب سارے یہودیہ اور جلیل اور سامریہ کی مجلسوں نے آرام پایا اور
بڑھتی گئی اور خداوند کے خوف میں چلتی تھی اور روح قدس کی تسلی سے
بھر گئی *
۳۲ اور ایسا ہوا کہ پطرس سب جگہہ پھرتا تھا اُن مقدسوں کے پاس
بھی جو لدہ میں رہتے تھے پہنچا ۳۳ اور وہاں اینیاس نام ایک شخص
کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھہ برس سے چارپائی پر تھا ۳۴ پطرس نے
اُسے کہا اے اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہے اُٹھہ اور اپنا بچھونا آپ
کر وہ اسیدم اُٹھا ۳۵ تب لدہ اور سارونہ کے سب رہنے والے اُسے دیکھ
خداوند کی طرف پھرے *
۳۶ اور یافہ میں ایک شاگردنی طبیتا نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہے
وہ بہت سے نیک کام اور خیرات کرتی تھی ۳۷ اور ایسا ہوا کہ اُن
دنوں میں وہ بیمار ہو کے مرگئی اُسے نہلا کر کوٹھے پر رکھا ۳۸ اور اس لیے
کہ لدہ یافہ کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس وہیں ہے

اُس پاس دو شخص بھیج کے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے مین دیر نکر
۳۹ تب پطرس اُٹھ کے اُن کے ساتھ چلا جب پہنچا اُسے کوٹھے پر لیگئے
اور سب بیوائین روتی ہوئین اُس کے پاس آئین اور کرتے اور کپڑے جو
طبیتہ نے جیتے جی بنائے تھے دکھاتی تھین ۴۰ پطرس نے سب کو باہر کر کے
گھٹنے ٹیک کے دعا مانگی پھر لاش کیطرف متوجہ ہوکے کہا ای طبیتہ اُٹھ
اُس نے آنکھین کھول دین اور پطرس کو دیکھ کے اُٹھ بیٹھی ۴۱ اُس نے ہاتھ
پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور مقدسون اور بیوؤن کو بلا کے اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا
۴۲ یہہ سارے یافہ مین مشہور ہوگیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے *
۴۳ اور یون ہوا کہ وہ کئی دن یافہ مین شمعون نام دباغ کے یہان رہا *

* دسوان باب *

قیصریہ مین کرنیلیوس نام ایک شخص تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِتالیانی کہلاتی
صوبہ دار تھا ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دین دار اور خدا سے ڈرنیوالا تھا
اور لوگون کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا ۳ اُس نے
ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا مین صاف دیکھا کہ خدا کے ایک فرشتے
نے اُس کے پاس آکے اُسے کہا ای کرنیلیوس ۴ اُس نے اُسکو
غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا کہ ای خداوند کیا ہے اُس نے اُسے کہا تیری
دعائین اور خیرات یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچی ۵ اب یافہ مین
آدمی بھیج کے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلالاوین ۶ وہ دوسرے
شمعون دباغ کے یہان جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے مہمان ہے جو کچھ تجھے

کیا چاہیئے وہ تجھہ کو بتاویگا ۷ اور جب فرشتہ جس نے کرنیلیوس سے باتین کین
چلا گیا اُس نے اپنے نوکرون مین سے دو کو اور اُن مین سے جو سدا اُسکے ساتھ
رہتے تھے ایک دین دار سپاہی کو بلا کے ۸ اور سب باتین اُن سے
بیان کر کے اُنہین یافہ مین بھیجا **
۹ دوسرے دن جب وے راہ مین تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس
دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا ۱۰ اُسے بھوکھ لگی اور چاہا
کہ کچھ کھاوے پر جب وے طیار کرتے تھے وہ بیخود ہو گیا ۱۱ اور دیکھا کہ آسمان
کھل گیا اور ایک چیز بڑی چدر کی مانند جس کے چارون کونے بندھے
تھے زمین کیطرف لٹکتی اُس کے پاس آئی ۱۲ اُس مین زمین کے ہر طرح کے
چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور چڑیان تھین ۱۳ اور اُسے
ایک آواز آئی کہ اے پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا ۱۴ پطرس نے کہا اے خداوند ہرگز
نہین کیونکہ مین نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہین کھائی ۱۵ دوسری بار پھر اُسے
آواز آئی کہ جسکو خدا نے پاک کیا ہے تو حرام مت کہہ
۱۶ یہہ تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچ گئی ۱۷ جب پطرس اپنے
دل مین حیران تھا کہ یہہ رویا جو مین نے دیکھا کیا ہے تو دیکھو وے مرد
جنہین کرنیلیوس نے بھیجا شمعون کا گھر پوچھتے پوچھتے دروازے پر آئے **
۱۸ اُنھون نے پکار کے پوچھا کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہین مہمان ہے
۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال مین تھا روح نے اُسے کہا دیکھ
تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ہین ۲۰ پس اُٹھہ کے نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے

ساتھ روانہ ہو کیونکہ مین نے انکو بھیجا ہے ۲۱ تب پطرس نے اُتر کے
اُن مردون سے جنکو کرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جس کو تم ڈھونڈھتے
ہو مین ہی ہون تم کس لئے آئے ہو ۲۲ اُنھون نے کہا کرنیلیوس صوبہ دار کہ
جو راستباز اور خدا سے ڈرنیوالا اور یہودیون کی ساری قوم مین نیکنام ہے
پاک فرشتے نے حکم دیا کہ تجھے اپنے گھر بلا دے اور تجھ سے باتین سُنے
۲۳ تب اُس نے اُنھین بھیتر بلا کے اُنکی مہمانی کی اور دوسرے دن
پطرس اُن کے ساتھ چلا اور کئی بھائی یافہ سے اُس کے ساتھ ہو لئے ❋
۲۴ اور دوسرے دن وے قیصریہ مین داخل ہوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ دارون
اور دلی دوستون کو اکٹھے کرکے اُنکی راہ دیکھتا تھا ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب
پطرس داخل ہونے لگا کرنیلیوس اُسسے جا ملا اور اُس کے قدمون پر گر کے
سجدہ کیا ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کے کہا اُٹھ مین بھی تو آدمی ہون
۲۷ اور اُسسے باتین کرتا اندر گیا اور بہت سے آدمی اکٹھے پائے ❋❋
۲۸ تب اُس نے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ یہودی کو کسو بیگانہ سے
صحبت رکھنی یا اُس کے یہان جانا روا نہین مگر خدا نے مجھے ظاہر کیا
کہ مین کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نکہون ۲۹ اسلئے مین تمھارے
بلانے پر بے عذر چلا آیا اب مین پوچھتا ہون کہ مجھے کس بات کے لئے
بلایا ۳۰ کرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ مین نے اُس وقت تک
روزہ رکھا اور اور تیسرے پہر کو اپنے گھر مین دعا مانگتا تھا اور کیا دیکھتا ہون
کہ ایک مرد سفید براق پوشاک مین سامھنے کھڑا ہے ۳۱ اُس نے کہا اے

کرنیلیوس تیری دعا سنی گئی تیری خیرات کی خدا کے حضور یاد ہوئی
۳۲ اب کسی کو یافہ مین بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے یہان بلا
وہ شمعون دباغ کے یہان جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے مہمان ہے وہ
آکے تجھے کہیگا ۳۳ اسی دم مین نے تیرے پاس لوگ بھیجے تو نے خوب کیا
جو آیا اب ہم سب خدا کے آگے حاضر ہین تاکہ جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا
ہے سنین ** **
۳۴ تب پطرس نے زبان کھولی اور کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر
پر نظر نہین کرتا ۳۵ بلکہ ہر قوم مین جو اُسسے ڈرتا اور راست بازی
کرتا اُسکو پسند آتا ہے ۳۶ یہہ وہی کلام ہے جو اُس نے بنی اسرائیل کے
پاس بھیجا جب یسوع مسیح کی معرفت جو سبکا خداوند ہے صلح کی خوشخبری
دیتا تھا ۳۷ تم اُس ماجرے کو جانتے ہو جو اُس بپتسما کے بعد جس کی منادی
یوحنا نے کی جلیل سے شروع ہوکے تمام یہودیہ مین ہوتا رہا ۳۸ یعنے یسوع ناصری
کی بات کہ کسطرح خدا نے اُسے روح قدس اور قدرت سے مسیح کیا اور
وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے
چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تھا ۳۹ اور اُن سب کامون کے
جو اُس نے یہودیون کے ملک اور یروشلیم مین کئے ہم گواہ ہین اُسکو انہون نے
صلیب پر لٹکاکے مار ڈالا ۴۰ اُسکو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا اور ظاہر
دکھایا ۴۱ ساری قوم پر نہین بلکہ اُن گواہون پر جو آگے سے خدا کے چنے
تھے یعنے ہم پر کہ اُس نے مردون مین سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے

ساتھہ کھایا پیا ۴۲ اور اُس نے ہمین حکم دیا کہ لوگون مین منادی کرو اور
گواہی دو کہ یہہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا کہ زندون اور مردون کا
انصاف کرنے والا ہو ۴۳ سب نبی اُسپر گواہی دیتے ہین کہ جو
کوئی اُسپر ایمان لاوے اُس کے نام سے اُس کے گناہ معاف ہونگے
۴۴ پطرس یہ باتین کہی رہا تھا کہ روح قدس سبھون پر جو کلام سنتے
تھے نازل ہوا ۴۵ اور مختون ایماندار جو پطرس کے ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے
کہ غیر قومون پر بھی روح قدس کی بخشش جاری ہوئی ۴۶ کیونکہ اُنہین طرح طرح
کی بولی بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سنا تب پطرس نے پھر کہا
۴۷ کوئی پانی روک سکتا ہے کہ یے جنھون نے ہماری طرح روح قدس
پایا بپتسما نپاوین ۴۸ تب اُس نے حکم کیا کہ وے خداوند کے نام سے
پاوین تب اُنھون نے اُس سے درخواست کی کہ کچھہ دن
یہان رہے ✻

✻ گیارہوان باب ✻

۱ رسولون اور بھائیون نے جو یہودیہ مین تھے سنا کہ غیر قومون نے
بھی خدا کا کلام قبول کیا ۲ اور جب پطرس اوروشلیم مین آیا تو مختون اُس سے بحث کرکے کہنے لگے
۳ کہ تو نامختونون کے پاس گیا اور اُن کے ساتھہ کھایا ۴ تب پطرس نے شروع سے اُنھین برابر
بیان کرنے لگا کہ ۵ جب مین یافہ کے شہر مین دعا مانگ رہا تھا بیہوشی مین ایک
رویا دیکھا کہ ایک چیز جیسے بڑی چادر جس کے چارون کونے آسمان سے
لٹکتے تھے اُترتے مجھہ تک آئی ۶ جب مین نے غور سے اُسپر خیال کیا تو زمین

کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے اور چڑیائین اُس مین دیکھین ✱
۷ اور ایک آواز سنی کہ مجھے کہتی ہی ای پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا ۸ پر مین نے
کہا ای خداوند ہرگز نہین کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے منہہ مین
نگئی ۹ تب جواب مین دوسرے بار آسمان سے مجھے آواز آئی کہ جسے خدا نے
پاک کیا تو حرام مت کہہ ۱۰ یہہ تین بار ہوا پھر سب کچھہ آسمان کی طرف کھینچ گیا
۱۱ اور دیکھو اُسیدم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے اُس گھر کے
پاس جسمین مین تھا آ کھڑے تھے ✱ ✱
۱۲ اور روح نے مجھ سے کہا کہ تو بیکھٹکے ان ساتھہ جا تب یے چھہ بھائی
بھی میرے ساتھہ چلے اور ہم اُس شخص کے گھر مین داخل ہوئے ✱
۱۳ تب اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح ایک فرشتے کو اپنے گھر مین
کھڑا دیکھا جس نے اُس سے کہا کہ یافہ مین آدمی بھیج اور شمعون کو جو پطرس
کہلاتا ہے بلوا ۱۴ وہ تجھے وہ باتین کہیگا جن سے تو اور تیرا سارا گھر نجات پاوے
۱۵ جب مین اُن سے بیان کرنے لگا روح قدس اُنپر نازل ہوا جیسے پہلے ہم پر
۱۶ تب مجھے خداوند کی بات یاد آئی کہ اُس نے کہا یوحنا نے تو پانی سے
بپتسما دیا پر تم روح قدس سے بپتسما پاؤگے ۱۷ پس جب خدا نے اُنکو
وہی نعمت دی جو ہمکو جب کہ ہم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو
مین کون تھا کہ خدا کو روک سکتا ۱۸ وے یہہ سنکر چپ رہے اور خدا
کی تعریف کرکے کہا بیشک خدا نے غیر قومونکو بھی زندگی کے لئے توبہ بخشی ہے
۱۹ وے جو اسوقت جب استیفان پر مصیبت پڑی چھتر بتر ہو گئے تھے پھرتے

پھرتے ہوئے فینیکی و کپرس و انطاکیہ مین پہنچے مگر یہودیون کے سوا کسیکو کلام
نہ سناتے تھے ۲۰ ان مین سے جو انطاکیہ مین آئے کئی ایک کپرسی اور قیروانی
تھے جنھون نے یونانیون سے باتین کرکے خداوند یسوع کی خوشخبری
سنائی ۲۱ اور انپر خداوند کا ہاتھ تھا اور بہت سے لوگ ایمان لاکے خداوند
کیطرف پھرے ✱✱
۲۲ اور اُن کی خبر اورشلیم کی مجلس کے کانون تک پہنچی تب اُنھون نے برناباس کو بھیجا کہ
انطاکیہ تک جاوے ۲۳ وہ پہنچ کے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور ان
سب کو نصیحت کی کہ دل کی مضبوطی سے خداوند سے لگے رہو ۲۴ کیونکہ
وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور ایمان سے بھرا اور ایک بڑی جماعت خداوند
کیطرف رجوع لائی ۲۵ تب برناباس سولوس کی تلاش مین ترسس کو چلا
اور اُسے پاکے انطاکیہ مین لایا ۲۶ اور ایسا ہوا کہ وے سال بھر مجلس کے ساتھ
اکٹھا ہوا کرتے اور بہت لوگون کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیہ مین
شاگرد کرستیان کہلائے ✱✱
۲۷ اُنھین دنون کئی ایک نبی اورشلیم سے انطاکیہ مین آئے ۲۸ ایک نے
اُن مین سے جسکا نام اگبس تھا اُٹھہ کے روح کے بتانے سے ظاہر کیا کہ تمام
ملک مین بڑا کال پڑیگا جو قلادیس قیصر کے وقت مین ہوا ✱
۲۹ تب شاگردون مین سے ہر ایک نے چاہا کہ اپنے مقدور کے موافق
اُن بھائیون کی خدمت مین جو یہودیہ مین رہتے تھے کچھ بھیجین ✱
۳۰ سو اُنھون نے یہہ کیا اور برناباس اور سولوس کے ہاتھ بزرگون کے

پاس بھیجا * * *

* بارھوان باب *

۱ اُن دِنون ہیرودیس بادشاہ نے مجلس مین سے بعضون پر ہاتھہ ڈالا کہ
اُنہین ستاوے ۲ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا ۳ اور جب
دیکھا کہ یہودیون کو یہہ پسند آیا تو اور بھی زیادتی کی کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا اور
یہہ عید فسح کے دنون مین ہوا ۴ اور اُسکو پکڑ کے قید مین ڈالا اور چار چار سپاہیون
کے پہرے مین سونپا کہ اُسکی خبرداری کرین اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسے لوگون کے
سامھنے لیجاے ۵ پس قید مین پطرس کی خبرداری ہوتی تھی پر مجلس دل سے
اُس کے لئے نت خدا سے دعا مانگا کرتی ۶ اور جب ہیرودیس نے چاہا
کہ اُسے باہر نکالے اُس رات پطرس دو زنجیرون سے بندھا دو سپاہیون کے
بیچ مین سوتا تھا اور چوکی والے دروازے پر قید خانے کی چوکی کر رہے تھے *
۷ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آیا اور اُس مکان مین نور چمکا اور اُس نے
پطرس کی پسلی پہ مار کے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھہ اور زنجیرین اُس کے ہاتھون
سے گر گئین ۸ اور اُس فرشتہ نے اُسے کہا کہ کمر باندھہ اور اپنی جوتی پہن
اُس نے ایسا ہی کیا پھر اُس نے اُسے کہا اپنا کرتا پہن اور میرے پیچھے
۹ وہ نکل کے اُس کے پیچھے ہو لیا پر نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا سچ ہے
بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہون ۱۰ تب پہلے اور دوسرے پہرے سے نکل کے وے لوہے
کے پھاٹک تک جو شہر کی طرف ہے پہنچے وہ آپ سے اُنکے لئے کھل گیا وے
نکل کے ایک گلی سے گذر گئے تو اُسیدم فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا

۱۱ تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا کہ اب میں نے یقین جانا کہ خداوند نے
اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھ اور یہودیوں کی ساری
قوم کی تاک سے بچا لیا ۱۲ پھر سوچ کے اُس یوحنا کی ماں مریم کے گھر آیا
جو مرقس کہلاتا ہے وہاں بہت لوگ جمع ہو کے دعا مانگ رہے تھے ❊
۱۳ جب پطرس پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا رودا نام ایک چھوکری
آئی کہ چپکے سنے ۱۴ اور پطرس کی آواز پہچان کے مارے خوشی کے پھاٹک
نہ کھولا اور دوڑ کے اندر خبر دی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے ۱۵ انھوں نے
اُسے کہا تو دیوانی ہوئی ہے وہ اپنی بات پر رہی کہ یوں ہی ہے ۱۶ انھوں
نے کہا اُسکا فرشتہ ہوگا مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا تب انھوں نے دروازہ
کھول کے اُسکو دیکھا اور دنگ ہو گئے ❊ ❊
۱۷ اُس نے انھیں ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چپ رہو اور بیان کیا کہ خداوند
نے کس طرح اُسے قید خانے سے نکال لا اور کہا کہ یعقوب اور بھائیوں
کو اِس بات کی خبر دو اور وہ آپ باہر جا کے دوسری جگہہ چلا گیا
۱۸ جب صبح ہوئی سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا ۱۹ جب ہیرودیس
نے اُس کی تلاش کر کے نہ پایا تو چوکیداروں کی تحقیقات کر کے حکم کیا
کہ لیجا کے اُنھیں سزا دو اور آپ یہودیہ سے قیصریہ میں جا رہا ۲۰ ہیرودیس
صور و صیدا کے لوگوں سے بگڑا تھا تب وے ایک دل ہو کے اُس پاس
آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کی خوابگاہ کا ناظر تھا ملا کے صلح چاہی کیونکہ
اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا میسر آتا تھا ❊ ❊

۲۱ تب ہیرودیس ایکدن ٹھہرا کے پادشاہی پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا
اوراُن سے بولنے لگا ۲۲ تب لوگ چلاّنے لگے کہ یہہ خدا کی آواز ہے
آدمی کی نہین ۲۳ اُسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکہ
اُس نے خدائی بزرگی نکی اور کیڑے پڑکے مرگیا ***
۲۴ پر خدا کا کلام بڑہا اور پھیلا ۲۵ اور برناباس اورسولوس اپنی خدمت
پوری کرکے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے ساتھہ لیکے اورشلیم سے
پھرے ***

* تیرہوان باب *

۱ اور انطاکیہ کی مجلس مین کئی نبی اور تعلیم دینے والے تھے برناباس
اورشمعون جو نیگر کہلاتا ہے اور لوقیوس قیردانی اور مناین جو چوتھائی
کے حاکم ہیرودیس کے ساتھہ پلا اورسولوس ۲ جب وے خداوند کی
بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا میرے لئے برناباس
اورسولوس کو الگ کرو اُس کام کی خاطر جس کے واسطے مین نے انہین
بلایا ۳ تب اُنھون نے روزہ رکھہ کے اور دعا مانگ کے اُنپر ہاتھہ
رکھا اور اُنہین رخصت کیا ***
۴ پس وے روح قدس کے بھیجے سلوقیہ مین آئے اور وہان سے
جہاز پر قبرس کو گئے ۵ اور اُنھون نے سلمیس مین پہنچ کے یہودیون
کے عبادت خانون مین خدا کا کلام سنایا اور یوحنا اُنکی خدمت مین
تھا ۶ اور اس تمام ٹاپو مین پافس تک پھرکے اُنھون بنے

ایک جادوگر اور جھوٹھے نبی یہودی کو جس کا نام بریسوس تھا پایا وہ
سرگیوس پولوس حاکم کے ساتھہ تھا جو سمجھہ دار شخص تھا ۷ اُس نے برنباس
اور سولوس کو بلا کے چاہا کہ خدا کا کلام سنے ۸ پر الیماس جادوگر
کہ یہی اُس کے نام کا ترجمہ ہے اُن کی برخلافی کی اور چاہا کہ حاکم کو ایمان
سے پھیر دیوے ۹ تب سولوس یعنے پولوس نے روح قدس سے
بھر جاکے اُسے گھور کے کہا ۱۰ ای شیطان کے بچّے تو جو تمام مکّاری
اور عیّاری سے بھرا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہے کیا خداوند کی
سیدھی راہونکو ٹیڑھی کرنا چھوڑیگا ۱۱ اب دیکھہ خداوند کا ہاتھہ تجھپر
اُٹھا اور تو اندھا ہو جائیگا اور کچھہ دن سورج نہ دیکھیگا وہین اسپر سیاہی
اور اندھیرا چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اسکا ہاتھہ پکڑ کے لے چلے
۱۲ تب حاکم یہہ ماجرا دیکھہ کے خداوند کی تعلیم سے دنگ ہو کر ایمان
لایا ۱۳ اب پولوس اور اُس کے ساتھی پافس سے جہاز کھول کے پمفلیہ
کے پرگا مین آئے اور یوحنا اُن سے جدا ہو کر اورشلیم کو پھرا ✻
۱۴ اور وے پرگا سے گذر کے پسیدیہ کے انطاکیہ مین پہنچے اور
سبت کے دن عبادت خانے مین آبیٹھے ✻✻
۱۵ اور توریت اور نبیون کی کتاب پڑھنے کے بعد عبادت خانے
کے سردارون نے انھین کہلا بھیجا کہ اے بھائیو اگرچہ کچھہ نصیحت کی بات
رکھتے ہو تو لوگون کے لئے بیان کرو ✻✻
۱۶ تب پولوس کھڑا ہوا اور ہاتھہ سے اشارہ کر کے کہا ای سرائیلیو اور

اے خدا سے ڈرنیوالو سنو ۱۷ اسرائیل کی قوم کے خدا نے ہمارے
باپ دادوں کو چنا اور اُس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھے
بڑھایا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا ❊
۱۸ اور برس چالیس ایک اُسنے جنگل میں اُنکی برداشت کی ۱۹ اور کنعان
کی زمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا اور اُنکا ملک حصہ کر کے
اُنہیں بانٹ دیا ۲۰ اور بعد اُس کے ساڑھے چارسو برس کے
قریب سموئیل نبی تک اُن میں قاضی مقرر کئے ۲۱ اُس وقت سے اُنھوں
نے بادشاہ چاہا تب خدا نے بنیمین کے گھرانے سے قیس کے بیٹے ساؤل
کو چالیس برس تک اُنپر مقرر کیا ۲۲ پھر اُسے اُٹھا کے داؤد کو کھڑا کیا
کہ اُنکا بادشاہ ہوا اور اُس کے لئے یہہ گواہی دی کہ میں نے ایکمرد اپنے
دل کے موافق پایا یعنے یسی کے بیٹے داؤد کو وہی میری سب خواہش
پوری کریگا ۲۳ اُسی کی نسل سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل
کے لئے نجات دینے والے یسوع کو ظاہر کیا ❊
۲۴ جس کے آنیکے آگے یوحنا نے اسرائیل کی تمام قوم پر توبہ کے
بپتسما کی منادی کی ۲۵ اور جب یوحنا اپنا کام پورا کرنے پر تھا اُس نے
کہا تم مجھے کون سمجھتے ہو میں وہ نہیں ہوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ہے جسکی
میں جوتیکا تسمہ کھولنے کی لایق نہیں ہوں ۲۶ اے بھائیو ابراہیم کی
اولاد اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہوں تمہارے لئے ابدی نجات
کی خبر بھیجی گئی ۲۷ کیونکہ یروشلیم کے رہنے والے اور

سرداروں نے اُسے نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں نجانکے
اُس پر قتل کا حکم کرنے سے انکو پورا کیا ۲۸ اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ
نپائی تو بھی پیلاطس سے درخواست کی کہ اسے مار ڈالے ۲۹ اور جب سب
کچھ جو اُس کے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے صلیب پر سے اتار کے قبر
میں رکھا ۳۰ لیکن خدا نے اسے مردوں میں سے اٹھایا ۳۱ اور وہ بہت دن
انکو جو اُس کے ساتھ جلیل سے یروشلیم آئے تھے دکھائی دیا وے لوگون
کے آگے اُس کے گواہ ہیں ✻✻

۳۲ اور ہم تمکو خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدہ کو جو ہمارے باپ دادوں سے ہوا تھا خدا نے
ہمارے لئے جو اُنکی اولاد ہیں پورا کیا کہ یسوع کو پھر جلایا ۳۳ چنانچہ دوسرے
زبور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے آج تو مجھ سے پیدا ہوا ۳۴ اور یہہ بات
کہ اُس نے اسکو مردوں میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُس کے نہ سڑے یوں بھی
کہ میں داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا ✻✻✻

۳۵ اسی لئے وہ دوسری جگہ بھی کہتا ہے کہ تو اپنے قدوس کو
سڑنے ندیگا داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجا لاکے سو گیا
۳۶ اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور سڑ گیا ۳۷ پر یہہ جسے خدا نے اُٹھایا نسڑا
۳۸ پس اے بھائیو یہہ جانو کہ اُسی کے وسیلے تمکو گناہوں کی معافی کی خبر دیجاتی ہے
۳۹ اور اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت
کی رو سے بیگناہ نہ ٹھہر سکتے تھے ہر ایک جو ایمان لاتا ہے اُس کے
وسیلے بیگناہ ٹھہرتا ۴۰ پس خبردار رہو ایسا نہو کہ جو نبیوں کی کتاب

مین لکھا ہی تمپر آوے ۴۱ کہ ای ناچیز جانیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور
نیست ہو جاؤ کیونکہ مین تمھارے زمانے مین ایک کام کرتا ہون ایسا کام
کہ جو کوئی تم سے کیسا ہی بیان کریگا تم کبھی یقین نکروگے **
۴۲ جب یہودی عبادتخانے سے باہر گئے غیر قومون نے اُن سے
درخواست کی کہ یے باتین ہفتیکے بیچ مین اُنسے کہین ۴۳ جب مجلس اٹھ
گئی بہت یہودی اور نئے یہودی جو دیندار تھے پولوس اور برناباس
کے پیچھے چلے اُنھون نے اُن سے باتین کرکے اِسپر لائے کہ خدا کی
نعمت پر قایم رہین ۴۴ دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے
لوگ یکٹھے ہوئے کہ خدا کا کلام سنین ۴۵ مگر اتنی بھیڑ دیکھکے یہودی ڈاہ
سے بھر گئے اور پولوس کی باتین رد کرکے اُس کے برخلاف بولنے
اور کفر بکنے لگے ۴۶ تب پولوس اور برناباس بیدہڑک بولے کہ ضرور
تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہین سنایا جاے لیکن جب تم نے اسکو رد کیا اور
اپنکو ہمیشہ کی زندگی کے لایق نسمجھا تو دیکھو ہم غیر قومون کیطرف متوجہ
ہوتے ہین ۴۷ کیونکہ خداوند نے یون ہی ہمین حکم دیا کہ مین نے
تجھکو غیر قومونکا نور مقرر کیا تاکہ دنیا کے آخر تک نجاتکا باعث ہو *
۴۸ تب غیر قومین اُن باتون کو سنکے خوش ہوئین اور خدا کے
کلام کی تعریف کرنے لگین اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے طیار تھے
ایمان لائے ۴۹ اور اُس تمام ملک مین خدا کا کلام پھیلا *
۵۰ پر یہودیون نے بندگی کرنیوالی اور عزت والی عورتون اور شہر کے

بڑے آدمیون کو اُبھارا اور پولوس اور برنا باس پر فساد اُٹھایا اور اُنہین
اپنی سرحدون سے نکال دیا ۵۱ تب وے اپنے پانون کی خاک اُنپر
جھاڑ کے اِیقونین مین آئے ۵۲ اور شاگرد خوشی اور روح قدس سے
بھر گئے *

* چودھوان باب *

۱ اور اِیقونین مین یون ہوا کہ وے ایک ساتھ یہودیون کے عبادتخانے
مین گئے اور اِس طور پر کلام کیا کہ یہودیون اور یونانیون کی ایک بڑی
جماعت ایمان لائی ۲ پر اُن یہودیون نے جو ایمان نہ لائے تھے غیرقومون کو
اُبھارا اور اُنکا دل بھائیون کی طرف سے بدکر دیا ۳ اِس لیے وے
بہت دن وہان رہے اور خداوند کی بابت بیدھڑک کلام کرتے تھے
جو اپنے فضل کی بات پر گواہی دیتا اور اُن کے ہاتھون سے
نشانیان اور اچنبھے دکھاتا رہا ۴ اور شہر کے لوگون مین پھوٹ
پڑی بعضے یہودیون کے اور بعضے رسولون کی طرف ہو گئے *
۵ پر جب غیرقوم اور یہودیون نے اپنے سردارون سمیت فساد اُٹھایا
کہ اُنھین بےعزت اور پتھراؤ کرین ۶ وے یہہ معلوم کرکے لکاؤنیہ کے
شہر لسترہ اور دربا اور اُن کے اس پاس کے ملک مین بھاگے *
۷ اور وہان انجیل سناتے رہے ۸ اور لسترہ مین ایک شخص جس کے
پانون مین طاقت نہ تھی بیٹھا تھا وہ جنم کا لونجا تھا اور کبھی نہ چلا *
۹ اُس نے پولوس کو باتین کرتے سنا اُس نے اُس کی طرف

غور سے دیکھکے اور دریافت کر کے کہ اسمین ایمان ہے کہ چنگا ہووے
۱۰ بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پانو پر سیدھا کھڑا ہو اور وہ اچھل کے
چلنے لگا ۱۱ جو پولوس نے کیا لوگون نے یہہ دیکھکے بلند آواز سے لگاؤنیہ
کی بولی مین کہا کہ دیوتے آدمی کے بھیس مین اترے ہین ۱۲ اور انھون
نے برناباس کو ذیوس کہا اور پولوس کو ہرمیس اس لئے کہ وہ بڑا بولا
کرتا تھا ۱۳ اور ذیوس جو اُن کے شہر کے سامھنے تھا اُس کے کاہن
نے بیل اور پھولون کے ہار پھاٹکون پر لا کے لوگونکے ساتھ چاہا کہ قربان کرین
۱۴ جب دونون رسول برناباس اور پولوس نے یہہ سنا تو اپنے
کپڑے پھاڑے اور لوگون کے بیچ مین کود گئے چلا کے ۱۵ کہا کہ اے مردو تم
یہہ کیون کرتے ہو ہم بھی آدمی ہین اور تمھارے ہمطبع حواس رکھتے
اور تمھین انجیل سناتے ہین تا کہ اُن جھوٹھون سے کنارہ کر کے
زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ
اُن مین ہے پیدا کیا ۱۶ اُس نے اگلے زمانے مین سب قومونکو
چھوڑ دیا کہ اپنی راہ پر چلین ۱۷ تسپر بھی اُس نے احسان کر کے
اور آسمان سے ہمارے لئے پانی برسا کے اور میوے
کی فصلین پیدا کر کے اور ہمارے دلون کو خوراک اور خوشی سے
بھر دینے سے آپکو بے گواہ نچھوڑا ۱۸ اور یہ باتین کہکے لوگونکو
بڑی مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قربانی نگذرانین ***
۱۹ اور یہودیون نے انطاکیہ و اکونیم سے آ کے اور لوگون کو اپنی

طرف کر کے پولوس پر پتھراؤ کیا اور یہہ سمجھ کے کہ وہ مرگیا اُسے
شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے ۲۰ پر جب شاگرد اُس کے چارون طرف
اکٹھے ہوئے وہ اُٹھ کے شہر مین آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ
دربا کو چلا گیا ** **
۲۱ اُس شہر مین انجیل سنا کے اور بہت سے شاگرد کر کے لسترہ اور
ایقونین اور انطاکیہ کو پھرے ۲۲ اور شاگردون کے دلون کو مضبوطی
دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قایم رہو اور کہا ضرور ہے کہ ہم بہت
مصیبتین سہہ کے خدا کی بادشاہت مین داخل ہون ۲۳ اور ہر ایک
مجلس مین اُن کے لئے بزرگون کو مقرر کر کے روزون کے ساتھ دعا
مانگ کے اُنھین اُس خداوند کو جسپر ایمان لائے تھے سونپا **
۲۴ اور پسدیہ سے گذر کے پمفولیہ مین پہنچے ۲۵ اور پرگہ مین کلام
سنا کے اتالیہ کو گئے ۲۶ اور وہان سے جہاز پر انطاکیہ مین آئے
جہان سے اُس کام کے لئے جو اُنھون نے اب پورا کیا خدا کے فضل
پر سونپے گئے تھے ۲۷ اور پہنچ کے اُنھون نے مجلس کو اکٹھے
کیا اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا اور یہہ کہ غیر قومون کے لئے
ایمان کا دروازہ کھلا بیان کیا ۲۸ اور وے شاگردون کے ساتھ
وہان بہت دن رہے ** **

* پندرھوان باب *

اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیون کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ ۱

کے دستور کے موافق تمہارا ختنہ نہو تم نجات نہیں پا سکتے
۲ پس جب پولوس اور برنباس نے اُن کے ساتھ بہت تکرار بحث کی
تو اُنہوں نے ٹھہرایا کہ پولوس اور برنباس اور اُن میں سے کئی شخص
اُس کے تحقیق کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس اورشلیم
میں جائیں ۳ اور مجلس سے انکو پہنچایا وے غیر قوموں کے رجوع
لانیکا بیان کرتے فینیقیہ اور سامریہ سے گذرے اور سب بھائیوں
کو بہت خوش کیا ۴ اور جب اورشلیم میں پہنچے مجلس اور رسولوں
اور بزرگوں نے انکی خاطرداری کی اور انہوں نے جو کچھ خدا
نے اُن کے ساتھ کیا تھا بیان کیا **
۵ تب بعضوں نے فریسیوں کے فرقے میں سے جو ایمان لائے
تھے اُٹھ کے کہا کہ اُنکا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے
کا حکم دینا ضرور ہے ۶ تب رسول اور بزرگ جمع ہوئے کہ اس بات
کو سوچیں ۷ اور جب بڑی بحث ہوئی پطرس نے اُٹھ کے اُن سے کہا
ای بھائیو تم جانتے ہو کہ اگلے دنوں میں خدا نے ہم میں سے مجھے
چنا کہ غیر قومیں میری زبان سے انجیل کی بات سنیں اور ایمان
لاویں ۸ اور خدا نے جو دل کی جانتا ہے اُنپر گواہی دی کہ انکو
بھی ہماری طرح روح قدس دیا ۹ اور ایمان کے باعث اُنکا
دل پاک کر کے ہم میں اُن میں کچھ فرق نرکھا ۱۰ پس اب تم
کیوں خدا کو آزماتے ہو کہ شاگردوں کی گردن پر جوا رکھو جسکو نہ

ہمارے باپ دادے نہ ہم اُٹھا سکتے ۱۱ اور ہمکو یقین ہی کہ
ہم خداوند مسیح کے فضل سے انکی طرح نجات پاوینگے **
۱۲ تب ساری جماعت چپ رہی اور برنا باس اور پولوس سے یہہ بیان
سننے لگے کہ خدا نے کیسی نشانیاں اور کراماتین اُن کے وسیلے غیر
قوموں ہین ظاہر کین **
۱۳ جب وے چپ ہوئے یعقوب کہنے لگا ای بھائیو مجھہ سے
سنو ۱۴ کہ شمعون نے بیان کیا کہ کس طرح خدا نے پہلے مہربانی
کی کہ غیر قوموں ہین سے ایک گروہ اپنے نام کا چنے ۱۵ اور نبیون
کی باتین اُس سے ملتی ہین جیسا لکھا ہی ۱۶ کہ خداوند جو یہہ سب کرتا ہی
یون فرماتا ہی کہ بعد اُس کے ہین پھر آونگا اور داؤد کے گرے
ہوئے ڈیرے کو بنا دونگا ۱۷ اور اُس کے ٹوٹے پھوٹے کی مرمت
کرکے اُسے پھر کھڑا کر دونگا کہ باقی آدمی اور سب غیر قومین جو میرے
نام کے کہلاتے ہین خداوند کو ڈھونڈین ۱۸ خداوند کو شروع سے
اپنے سب کام معلوم ہین ۱۹ سو میری صلاح یہہ ہی کہ اُنسے
جو غیر قوموں ہین سے خدا کی طرف پھرے ہین بوجھہ نہ ڈالین ۲۰
اُنکو لکھہ بھیجین کہ بتون کی گندگی اور حرامکاری اور گلا گھونٹے اور
لہو سے کنارے رہین ۲۱ کیونکہ اگلے زمانے سے ہر شہر ہین موسی
کی منادی کرنے والے ہوتے آئے ۲۱ اور ہر سبت کے
دن عبادتخانون ہین اُسکی کتاب پڑھی جاتی **

۲۲ تب رسولون اور پرسبٹیرون نے ساری مجلس سمیت بہتر جانا کہ
اپنے مین سے کئی شخص چنکے پولوس برناباس کے ساتھ انطاکیہ
مین بھیجین یعنے یہودا کو جو برسباس کہلاتا اور سیلاس کو جو بھائیون
مین بزرگ تھے ۲۳ اور ان کے ہاتھ یہہ لکھہ بھیجا کہ اُن بھائیونکو
جو غیر قومون مین سے ہین اور انطاکیہ اور شام اور کلکیہ مین رہتے رسولون
اور پرسبٹیرون اور بھائیون کا سلام ۲۴ جبکہ ہم نے سنا کہ بعضون نے
ہم مین سے جنکو تم نے حکم نہین کیا جا کے تمہین گفتنی باتون سے گھبرا دیا
اور تمہارے دلون مین دبدہا ڈالا کہ ختنہ کرو اور شریعت پر چلو
۲۵ سو ہم نے ایک دل ہو کے بہتر جانا کہ کئی شخص چنکے اپنے
پیارے برناباس اور پولوس کے ساتھ تمہارے پاس بھیجین *
۲۶ ایسے آدمی ہین کہ اپنی جانتک ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
نام پر خطرے مین ڈالا ۲۷ پس ہم نے یہودا اور سیلاس کو بھیجا کہ وے
یے باتین زبانی بھی بیان کرینگے **
۲۸ کیونکہ روح قدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ اُن ضروری باتون کے
سوا تمپر اور کچھہ بوجھہ نہ ڈالین ۲۹ کہ تم بتون کے چڑہائے جانور
اور لہو اور گلا گھونٹکے ماری ہوئی چیزون اور حرامکاری سے پرہیز
اگر تم اُن چیزون سے آپکو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے
سلامت رہو ***
۳۰ تب وے رخصت ہو کے انطاکیہ مین آئے اور جماعت کو

لکھا کرکے خط دیا ۳۱ وے اُسے پڑھکے اس تسلی کی بات سے
خوش ہوئے ۳۲ اور یہودا اور سیلاس نے کہ وے بھی نبی تھے
بھائیوں کو بہت سی باتوں میں نصیحت کرکے مضبوط کیا ❊❊
۳۳ اور وے کچھ دن رہکے صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت ہوکے
رسولوں کے پاس گئے ۳۴ مگر سیلاس نے وہاں رہنا بہتر جانا ❊❊
۳۵ اور پولوس اور برناباس بھی انطاکیہ میں رہکے بہت اوروں کے
ساتھ خداوند کا کلام سکھلاتے اور انجیل سناتے تھے ❊❊
۳۶ اور کئی روز بعد پولوس نے جو برناباس سے کہا اُدھر ایک شہر میں
جہاں خدا کا کلام سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کی خبر لیں کہ کیسے ہیں
۳۷ اور برناباس کی صلاح تھی کہ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے اپنے
ساتھ لیجاوے ۳۸ مگر پولوس نے مناسب نجانا کہ اُس شخص کو جو پمفولیہ
میں اُنسے جدا ہوا اور اس کام کے لئے اُنکے سنگ نگیا ساتھ
لیچلے ۳۹ تب اُنمیں ایسی ناخوشی ہوئی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے
اور برناباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا ❊❊
۴۰ اور پولوس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں نے انھیں خدا
کی مہربانی کے حوالہ کیا تب وہ روانہ ہوا ۴۱ اور شام اور کلیکیہ
کی مجلسوں کو مضبوط کرتا پھرا ❊❊

سولھوان باب

۱ وہ دربا اور لسترہ مین پہنچا اور دیکھو وہان طیمتاوس نامے ایک شاگرد
تھا جس کی ما یہودن تھی جو ایمان لائی پر اُسکا باپ یونانی تھا ۲ اور وہ
لسترہ اور اِیقونین کے بھائیون کے نزدیک نیکنام تھا ۳ پولوس نے چاہا کہ
اسے اپنے ساتھ لیچلے تو اُسکو لیجاکے اُن یہودیون کے سبب جو ان جگہون مین
تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُسکا باپ یونانی
تھا ۴ اور جب وے شہرون مین گذرتے تھے تو اُن حکمون کو جو رسولون اور
پرستبیرون نے اورشلیم مین ٹھہرایا تھا انھین پہنچاتے تھے کہ اُنپر عمل کرین
۵ پس مجلسیونکا ایمان مضبوط ہوا اور گنتی مین روز بروز بڑہتے گئے
۶ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے تو روح قدس نے
اُنھین منع کیا کہ آسیا مین کلام سناوین **
۷ تب وے موسیہ مین آکے بتھینیہ کو جانیکی تدبیر کرنے لگے پر
روح نے اُنھین جانے ندیا ۸ سو وے موسیہ سے گذر کر طرواس
کے شہر مین اُتر آئے ۹ پولوس نے رات کو رویا دیکھا کہ ایک
مقدونی آدمی کھڑا ہوا اُس کی منت کرکے کہتا ہی کہ پار اُتر اور
مقدونیہ مین آکے ہماری مدد کر ۱۰ جب اُس نے رویا دیکھا اسی
دم ہم نے چاہا کہ مقدونیہ کو جائین یہہ یقین کرکے کہ خداوند نے
ہمین بلایا کہ انھین انجیل سناوین **
۱۱ پس طرواس سے کشتی کھول کے ہم سیدھے ساموتراکی مین اور دوسرے

ہون نیاپلس مین آئے ۲ اور وہان سے فیلپی مین جو مقدونیہ کی اُس طرف
جہان وے آئے بڑا شہر اور رومیون کی بستی تھی پھر ہم کچھ دن
اسی شہر مین رہے ۱۳ اور سبت کیدن شہر کے باہر ندی کنارے
گئے جہان دعا مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھکے اُن عورتون سے
جو جمع تھین باتین کرنے لگے ۱۴ اور تیاطیرہ شہر کی ایک خداپرست
عورت لودیہ نام قرمز بیچنے والی سنتی تھی اُسکا دل خداوند نے کھولا کہ پولوس
کی باتون پر جی لگایا ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ
پایا تو منت کرکے کہا اگر تمھین یقین ہے کہ مین خداوند پر ایمان لائی تو چلکے
میرے گھر مین رہو اور ہمین زبردستی لیگئی ***
۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہم دعا مانگنے جاتے تھے ایک چھوکری
جس مین پیتھون کی روح سمائی تھی ہمین ملی جو اجھوا سے اپنے مالکون کے لئے
بہت کچھ پیدا کرتی تھی ۱۷ وہ پولوس کے اور ہمارے پیچھے آکے چلائی
کہ یے لوگ خداتعالیٰ کے بندے ہین جو ہمکو نجات کی راہ بتاتے ہین
۱۸ اور اُس نے یہہ بہت دنون تک کیا آخر پولوس دق ہوا اور پھرکے
اس روح سے کہا کہ مین تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہون کہ اس سے
نکل جا وہ اُسیدم نکل گئی ۱۹ جب اُس کے مالکون نے دیکھا کہ اُنکی
کمائی کی امید جاتی رہی تو پولوس و سیلاس کو پکڑکے بازار مین حاکمون
کے پاس کھینچ لے چلے ۲۰ پھر اُنہین سردارون کے آگے لیجاکے
کہا کہ یے لوگ جو یہودی ہین ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہین ***

٢١ اور ہمکو ایسی رسمین بتاتے جنکو ہمین کہ رومی ہین ماننا اور عمل
کرنا روا نہین ٢٢ تب سب مل کے اُن کے مخالف ہوئے اور سردارون
نے اُن کے کپڑے پھاڑ کے انکو بیت مارنیکا حکم دیا ٢٣ اور انہین
بہت مار کے قید مین ڈالا اور قید خانے کے داروغہ سے تاکید کی کہ
بڑی ہوشیاری سے اُنکی خبرداری کر ٢٤ اُس نے ایسا حکم پا کے
انہین اندر کے قید خانے مین ڈالا اور اُن کے پانو کاٹھ مین دیئے ٭
٢٥ رات کو پولوس اور سیلاس دعا مانگتے اور خدا کی تعریف مین
گیت گاتے تھے اور بند ہوئے انہین سنتے ٭
٢٦ یکبارگی بڑا بھونچال آیا کہ قید خانے کی نیو تک ہل گئی اور جھٹ سب
دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیان گر گئین ٢٧ اور قید خانیکا داروغہ
جاگ اُٹھا اور جب قید خانے کے دروازے کھلے دیکھے تو یہہ سمجھ کے
کہ بند ہوئے بھاگ گئے تلوار کھینچ کے چاہا کہ آپ کو مار ڈالے ٢٨ تب پولوس
نے زور سے پکار کے کہا آپ کو نقصان مت پہنچا کیونکہ ہم سب یہہ
یہان موجود ہین ٢٩ تب وہ چراغ منگوا کے بھیتر دوڑا اور کانپتا
ہوا پولوس اور سیلاس کے پانو پر گرا ٣٠ اور انہین باہر لا کے
کہا صاحبو مین کیا کرون کہ نجات پاؤن ٣١ انھون نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح
پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا ٣٢ تب انھون نے
اُسکو اور سب کو جو اُس کے گھر مین تھے خداوند کا کلام سنایا
٣٣ اور اُس نے اسی رات کو انہین لے کے اُن کے جسم دھوئے

اور اُس نے اور سب نے جو اُس کے تھے اُسی وقت بپتسما
پایا ۳۴ اور اُنھین اپنے گھر لائے اُن کے سامھنے دسترخوان
بچھایا اور اُس نے اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لا کے خوشی کی
۳۵ جب دن ہوا سرداروں نے پیادوں سے کہلا بھیجا کہ اُن آدمیون
کو چھوڑ دے ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولوس کو اِس
بات کی خبر دی کہ سرداروں نے کہلا بھیجا کہ تمھین چھوڑ دین پس اب
نکل کے سلامت چلے جاؤ ۳۷ پولس نے اُن سے کہا کہ انھون
نے ہمین جو رومی ہین بے گناہ ثابت کئے لوگون کے سامھنے
بیت مارے قید مین ڈالا اور اب ہمکو چپ کے نکالتے ہین ایسا نہو گا
بلکہ وے آپ آکے ہمین نکالین ۳۸ تب پیادون نے یہہ باتین سردارون
کو سنائین جب انھون نے سنا کہ رومی ہین ڈر گئے ۳۹ اور
آکے اُنھین منایا اور باہر لا کے درخواست کی کہ شہر سے
چلے جاین ۴۰ تب وے قید سے نکل کے لودیہ کے یہان گئے
اور بھائیون کو دیکھ کے انھین دلاسا دیا اور روانہ ہوئے *

* سترھوان باب *

۱ تب وے امفیپلس و اپلونیہ سے گذر کے تسلونیقی مین جہان یہودیون کا
ایک عبادت خانہ تھا آئے ۲ اور پولوس اپنے دستور پر
اُن کے بیچ گیا اور تین سبت اُن سے گفتگو کرکے اور ثابت کرکے
کتابون سے بیان کیا ۳ کہ ضرور تھا کہ مسیح دکھ اُٹھا دے

اور مردون مین سے جی اٹھے اور یسوع جسکی مین منادی کرتا ہون وہی
مسیح ہے ۴ تب ان مین سے بعضون نے مان لیا اور پولس اور
سیلاس کے شریک ہوئے اور خدا پرست یونانیون کی بڑی جماعت
اور بہتیری اشراف عورتین بھی *
۵ پر یہودیون نے نہ مانا داہ کے سبب بازار کے کئی ایک لچون
کو اپنے ساتھ لے کے بھیڑ لگا کے شہر مین ہنگامہ کیا اور یاسون کا
گھر گھیر کے انہین ڈھونڈ کہ لوگون کے سامھنے کھینچ لاوین *
۶ اور جب انہین نپایا تو یاسون اور کئی بھائیون کو شہر کے سردارون
پاس یون چلاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یے شخص جنھون نے جہان کو
الٹ دیا یہان بھی آئے ہین ۷ انکی مہمانی یاسون نے لی اور وے سب
قیصر کے حکمون کے برخلافی کر کے کہتے ہین کہ ایک دوسرا
بادشاہ ہے یعنے یسوع ۸ سو انھون نے لوگون اور شہر کے سردارون
کو یہہ سنا کے گھبرا دیا ۹ تب انھون نے یاسون اور باقیون سے
ضامن لیکے چھوڑ دیا ۱۰ لیکن بھائیون نے اسی دم راتون رات پولس
اور سیلاس کو بریہ شہر مین بھیج دیا وے وہان پہنچکے یہودیون
کے عبادت خانے مین گئے ۱۱ یہان کے لوگ تسلونیقیون سے
نیک ذات تھے انھون نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا
اور روز روز کتابون مین ڈھونڈتے رہے کہ یہہ باتین یون ہی
ہین یا نہین ۱۲ اس واسطے بہتیرے ان مین سے ایمان لائے

و بہت سی یونانی شریف عورتین اور مرد بھی * *
١٣ جب تسلونیقی کے یہودیون نے جانا کہ پولوس خدا کا کلام بریہ مین
سناتا ہی تو وہان بھی آئے کہ لوگون کو ابھارین ١٤ تب بھائیون
نے اُسی دم پولوس کو رخصت کیا کہ سمندر کیطرف جائے لیکن سیلاس
اور تیموطیوس وہین رہے ١٥ اور وے جو پولوس کو راہ دکھاتے تھے
اُسے اتینہ تک لائے اور سیلاس اور تیموطیوس کے لئے حکم لیکے کہ
جس طرح ہو سکے جلد اُس کے پاس آوین روانہ ہوئے * *
١٦ اور جس وقت پولوس اتینیہ مین اُنکی راہ تکتا تھا جب اُس نے دیکھا
کہ یہہ شہر بتون سے بھرا ہی تو اُسکا جی جل گیا ١٧ اس لئے وہ عبادت
خانے مین یہودیون اور خداپرستون سے اور بازار مین اُن سے جو روز
اُسے ملتے تھے گفتگو کرتا تھا ١٨ تب کئی ایکوری اور ستوئیکی عالم اُس سے
بحثنے لگے اور بعضون نے کہا یہہ بکواسی کیا کہا چاہتا ہی اور ون نے
کہا کہ یہہ نئے دیوتون کی خبر دینے والا معلوم پڑتا ہی اِس لئے کہ وہ
اُنہین یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا ١٩ تب وے پکڑ کے
اُری اپگس پر لیگئے اور کہا ہمین معلوم ہو سکتا ہی کہ یہہ نئی تعلیم جو تو
دیتا کیا ہی ٢٠ کیونکہ ہمارے کان مین انوکھی باتین پہنچاتا ہی
سو ہم جانا چاہتے ہین کہ اُن سے کیا غرض ہی ٢١ اسواسطے کہ
سارے اتینی اور مسافر جو وہان جا رہے تھے اپنی فرصت کا وقت
سوا نئی بات کہنے اور سننے کے نہین گنواتے تھے * *

۲۲ تب پولوس اری اپگس کے بیچ مین کھڑا ہوکے بولا اے اتھینیوالو مین
تمکو ہر صورت سے دیوتا کا بڑا پوجنے والا دیکھتا ہون ۲۳ کیونکہ مین نے پھرتے
اور اونپر جنھین تم پوجتے ہو نظر کرتے ہوئے ایک بیدی پائی جس پر یہہ لکھا
تھا کہ نامعلوم خدا کے لئے پس جسکو تم بے معلوم کئے پوجتے ہو مین
تمکو اوسی کی خبر دیتا ہون ۲۴ وہ خدا جسنے دنیا اور سب کچھہ جو اسمین
ہے پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہوکے نہ ہاتھہ کے بنائے ہیکلون
مین رہتا ۲۵ نہ کسو چیز کا محتاج ہوکے آدمیون کے ہاتھہ سے خدمت
لیتا وہ تو آپ سبکو زندگی اور سانس اور سب کچھہ بخشتا ہے *
۲۶ اور ایک ہی لہو سے آدمی کی سب قوم تمام زمین پر بسنے کے لئے
پیدا کی اور مقرر وقت اور اون کے رہنے کی حدید ٹھہرائین ۲۷ تاکہ خداوند
کو ڈھونڈین شاید اوسے دریافت کرین اور پاوین اگرچہ وہ ہم مین کسی سے
دور نہین ۲۸ کیونکہ اوسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہین جیسے تمھارے
شاعرون مین سے بھی کتنون نے کہا ہے کہ ہم تو اوسکی نسل ہین *
۲۹ پس خدا کی نسل ہوکے ہمین لازم نہین کہ یہہ خیال کرین کہ خدائی سونے
روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور تدبیر سے بنی ۳۰ غرض کہ
خدا جہالت کے وقتون سے طرح دیکے اب سب آدمیون کو ہر جگہہ
حکم دیتا ہے کہ توبہ کرین ۳۱ کیونکہ اوسنے ایکدن ٹھہرایا ہے جسمین
وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اوس شخص کی معرفت جسے
اوسنے مقرر کیا اور اوسے مردون سے اوٹھا کے یہہ بات سب پر

ثابت کی ** ۔
۳۲ اور جب اُنہوں نے مردوں کے جی اُٹھنے کی سنی تو بعضے ٹھٹھا
مارنے لگے و بعضوں نے کہا یہہ بات ہم تجھہ سے پھر سنینگے ۳۳ تب پولوس
اُن کے درمیان سے چلا گیا ۳۴ پر کتنے آدمی اُس سے ملکے ایمان لائے
اُن میں دیونسیس اُری اُپَیس کا ایک صلاحکار اور دمرس نامے ایک عورت اور
کئی اور اُن کی ساتھہ تھے **

* اٹھارہواں باب *

۱ بعد اس کے پاول اتینہ سے نکل کے قرنتہ میں آیا ۲ اور وہاں اکلا
نامے ایک یہودی کو پایا جس کی پیدایش بنطیس کی تھی اور انہیں دنوں
اپنی جورو پرسکلا کے ساتھہ اتالیہ سے آیا تھا کیونکہ کلادیوس نے حکم دیا تھا
کہ سب یہودی روم سے نکل جاویں سو اُن کے پاس گیا ۳ اور اس لئے کہ وہ
انکا ہمپیشہ تھا اُن کے ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُنکا بھی
پیشہ خیمہ بنانا تھا ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادت خانے میں کلام کرتا اور یہودیوں
اور یونانیوں کو قایل کرتا تھا ۵ اور جب سیلاس اور تیموطیوس مقدونیہ
سے آئے پولوس کلام سنانے میں دل و جان سے لگا اور یہودیوں کے آگے
گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہے ۶ جب وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے
لگے اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کے اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری گردن
پر میں پاک ہوں اب غیر قوموں کی طرف جاؤنگا **
۸ وہاں سے وہ چلا اور یوسطس نامے خداپرست کے گھر جو عبادت خانے

سے ملا ہوا تھا گیا ۸ اور عبادتخانہ کا سردار کرسپس اپنے تمام
گھر سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتی جو سنتے تھے ایمان
لائے اور بپتسما پایا ۹ تب خداوند نے رات کو رویا مین پولوس سے
کہا مت ڈر کہتا جا چپ نہو ۱۰ اس لیے کہ مین تیرے ساتھ ہون اور
کوئی تجھ سے بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ اس شہر مین میرے بہت
لوگ ہین ۱۱ سو وہ ڈیڑہ برس وہان ٹھہر کے اُنکے درمیان خدا
کا کلام سکھاتا رہا ❋❋
۱۲ اور جب گلیون اخیا کا صوبہ تھا تب یہودی یکا کر کے پولوس پر
چڑہ آئے اور اسے عدالت مین لیگئے ۱۳ اور کہا یہہ شخص لوگون کو بہکاتا
کہ شریعت کے برخلاف خدا کو پوجین ۱۴ اور جب پولوس نے چاہا کہ زبان
کھولے گلیون نے یہودیون سے کہا اے یہودیو اگر کچھ ظلم یا شرارت
ہوتی تو واجب تھا کہ مین صبر کر کے تمھاری سنتا ۱۵ پر اگر یہہ سوال
تمھاری تعلیم اور نامون اور شریعت کے حق مین ہین تو تمھین دیکھو
کیونکہ مین نہین چاہتا کہ ایسی باتون کا منصف ہون ۱۶ تب اس نے
اُنھین عدالت سے نکال دیا ۱۷ اور سب یونانیون نے عبادتخانہ کے
سردار سوستنیس کو پکڑ کے عدالت کے سامھنے مارا پر گلیون نے
اُسکا کچھ خیال نہ کیا ❋❋
۱۸ اور پاؤل اور بھی بہت دن وہان رہا پھر بھائیون سے رخصت ہو کے
اور کنکریہ مین سر مونڈا کے کیونکہ اس نے منت مانی تھی جہاز پر سوریہ کو

روانہ ہوا اور پرسکلا اور اکلا اس کے ساتھہ تھے ۱۹ اور افسس مین پہنچکے انھین
وہین چھوڑا اور آپ عبادت خانے مین جاکے یہودیون سے کلام کیا
۲۰ تب اُنھون نے اُس سے درخواست کی کہ اور کچھہ دن اُن کے ساتھہ رہے
پر اُس نے نہ مانا ۲۱ اور اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا کہ ہر حال مین مجھے ضرور
ہے کہ یروشلم مین انیوالی عید کرون پر اگر خدا چاہے تو تمھارے پاس
پھر اونگا اور افسس سے جہاز کھولا ۲۲ اور قیصریہ مین اتر کے یروشلم مین آیا اور
مجلس سے ملاقات کر کے انطاکیہ کو گیا ۲۳ اور کچھہ دن رہکے وہان سے روانہ
ہوا اور گلتیہ اور فرگیہ کے ملک مین برابر گذرتا اور سب شاگردون کو مضبوط
کرتا گیا * *
۲۴ اور اپلس نامے ایک یہودی جس کی پیدایش اسکندریہ کی تھی جو
فصیح اور پاک کتابون مین زبردست تھا افسس مین پہنچا ۲۵ اس شخص نے
خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی اور جی لگا کے کلام کرتا اور درستی سے
خداوند کی باتین سکھاتا تھا پر صرف یوحنا کا بپتسما جانتا تھا *
۲۶ وہ عبادت خانے مین بیدھڑک بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا نے
اُس کی سن کے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُسکو خدا کی راہ اور بھی بخوبی
سے بتائی ۲۷ جب اُس نے اخیا مین اتر جانے کا ارادہ کیا تو بھائیون
نے شاگردون کو لکھہ کے درخواست کی کہ اُس کی مہمانی کرین اُس نے
وہان پہنچکے اُن کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بڑی خاطرداری
کی ۲۸ کیونکہ اُس نے بڑی تیزی سے لوگون کے آگے یہودیون کو

قابل اور پاک کتابون سے ثابت کیا کہ یہہ یسوع وہی مسیح ہے * *

* انیسوان باب *

اور ایسا ہوا کہ جب اپلس قرنتہ مین تھا پولوس اوپر کے ملکون سے گذر کے
افیسس مین آیا اور کئی شاگردون کو پا کے ۲ اُن سے کہا تم نے ایمان لا کے
روح قدس پایا اُنھون نے اسے کہا ہم نے تو سنا بھی نہین کہ روح قدس
ہے ۳ اُس نے اُن سے کہا پس تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے
کہ یوحنا کا بپتسما ۴ تب پولوس نے کہا یوحنا نے توبہ کا بپتسما دیا لوگون سے
یہہ کہتے ہوئے کہ اُسپر جو میرے پیچھے آتا ہے یعنے مسیح یسوع پر ایمان لاؤ
۵ انھون نے یہہ سنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا ۶ اور جب
پولوس نے اُنپر ہاتھہ رکھا اُنپر روح قدس آیا اور وے طرح طرح
کی زبانین بولنے اور نبوت کرنے لگے ۷ وے سب آدمی بارہ ایک
تھے * *

۸ اور عبادت خانے مین جا کے بیدھڑک بولتا اور تین مہینے خدا کے
بادشاہت کی بات کہتا اور اُنھین سمجھاتا رہا ۹ لیکن جب بعضون کے
دل سخت ہوگئے اور ایمان نہ لائے بلکہ لوگون کے سامھنے اُس
راہ کو برا کہنے لگے اُس نے اُن سے کنارے ہو کے شاگردون کو الگ
کیا اور ہر روز طرنس نامے ایک شخص کے مدرسہ مین گفتگو کرتا تھا *
۱۰ یہہ دو برس تک ہوتا رہا ایسا کہ سب آسیا کے رہنے والون
نے کیا یہودی کیا یونانی خداوند یسوع کا کلام سنا ۱۱ اور خدا پولوس

ہاتھہ سے بڑی بڑی کرامات دکھاتا تھا ١٢ یہانتک کہ رومال اور لنگے جو اس کے
بدن سے چھو جاتے تھے بیمارون پر رکھتے اور انکی بیماری جاتی رہتی اور بری
روحین اُن سے نکل جاتی تھین ١٣ تب بعضے پھرنے اور جھاڑنے پھونکنے والے
یہودیون نے اختیار کیا کہ اُنپر جن مین بری روحین سمائی تھین خداوند یسوع
کا نام پھونکین کہ ہم تمکو اس یسوع کی قسم دیتے ہین جس کی پولوس منادی
کرتا ہے ١٤ اور ان مین سکوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے تھے
١٥ تب بری روح نے جواب مین کہا کہ یسوع کو مین جانتی اور پولوس کو مین پہچانتی ہون پر تم
کون ہو ١٦ اور وہ شخص جس پر بری روح تھی اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنپر ایسی زیادتی کی
کہ وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے بھاگے ١٧ اور یہہ بات سب یہودیون اور یونانیون کو
جو افسس مین رہتے تھے معلوم ہوئی تو سب ڈر گئے اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی
ہوئی ١٨ اور بہتیرون نے اُنمین سے جو ایمان لائے تھے آکے اپنے کامونکو قبول کیا اور ظاہر
کیا ١٩ اور بہتون نے جو جادو کرتے تھے اپنی کتابین اکٹھی کرکے لوگون کے آگے جلادین اور جب
اُنکی قیمت کا حساب کیا تو پچاس ہزار روپئے ٹھہرے ٢٠ اسیطرح خداوند کا کلام بہت
بڑھ گیا اور مضبوط ہوا ٢١ جب یہہ ہوچکا پولوس نے جیمین ٹھہرایا کہ مقدونیہ اور اخیا ہو کے
اورشلیم مین جاؤن اور کہا وہان پہنچنے کے بعد مین ضرور روم کو دیکھونگا ٢٢ سو ان مین
سے جو اُسکی خدمت کرتے تھے دو شخص تیمتھیس اور اراستس کو مقدونیہ مین بھیجکے آپ آسیا
مین رہا ٢٣ اور اُن دنون اس راہ کی بابت وہان بڑا فساد ہوا ٢٤ کیونکہ دیمیطریوس نام ایک
سنار ارتمس کے مندر کی مانند چاندی کے مندر بناتا تھا اور اُس پیشہ والون کو بہت کمائی
دیتا ٢٥ اُس نے اُنکو اور دوسرون کو جو ایسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا اے

مرد تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہے ۲۶ اور تم دیکھتے
اور سنتے ہو کہ صرف افسس کے نہیں بلکہ قریب تمام اسیا میں پولوس نے
لوگوں کو سمجھا کے پھیر دیا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں خدا نہیں
۲۷ سو صرف یہی دہشت نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے بلکہ بڑی
دیبی ارتمس کا مندر ناچیز ہو جائے اور اُس کی بزرگی جسے تمام اسیا
اور ساری دنیا پوجتی ہے جاتی رہے ۲۸ جب اُنھوں نے یہہ سنا
غصے سے بھر گئے اور چلا کے کہا کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے
۲۹ اور تمام شہر میں بلوا ہوا اور سب مل کے گایوس اور ارسطرخس کو جو
مقدونیہ کے رہنے والے اور پولوس کے ہمسفر تھے پکڑ کے تماشا
گاہ کو دوڑے ۳۰ اور جب پولوس نے چاہا کہ لوگوں کے بیچ جائے تو
شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے
بعضوں نے جو اس کے دوست تھے اُس کے پاس آدمی بھیج کے
منت کی کہ تماشا گاہ میں مت جا ۳۲ اور بعضوں نے کچھہ چلا کے
کہا اور بعضوں نے کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائی تھی اور اکثروں نے
نجانا کہ کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں ۳۳ تب سکندر کو جسے یہودی دھکیا
تے تھے لوگوں کے بیچ سے آگے کر لیا اور سکندر نے ہاتھ سے
اشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے
۳۴ جب اُنھوں نے جانا کہ وہ یہودی ہے تو سب دو گھنٹے قریب
ایکدم چلاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے

۳۵ اور جب شہر کے کوتوال نے لوگون کو ٹھنڈا کیا تو کہا ای افیسوس کون
آدمی ہے جو نہین جانتا کہ افیسون کا شہر بڑی دیوی ارتمس کا مندر اور اُس مورت کا
جو دیس سے گری پجیری ہے ۳۶ پس جب کوئی اِن باتون کے خلاف
نہین کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم چپ رہو اور بے سوچے کچھہ نکرو *
۳۷ کیونکہ یہ جنکو تم لائے نہ مندر کے چور نہ تمھارے دیوے
کے برا کہنے والے ہین ۳۸ پر اگر دمیطریوس اور اُس کے ہم پیشے
کسو پر دعوی رکھتے ہون تو عدالت کھلی ہے اور حاکم بیٹھے ہین ایک
ایک پر نالش کرین ۳۹ اور جس صورت مین کچھہ اور چاہتے ہین تو
شرعی مجلس مین فیصل ہوگا ۴۰ کیونکہ ہمین خطرہ ہے کہ آج کے فساد
کے واسطے ہمپر نالش ہو اس لیے کوئی سبب نہین کہ اس ہنگامے کا
جواب دے سکین ۴۱ اور یہہ کہہ کے مجلس اٹھا دی *

* بیسوان باب *

۱ جب ہلڑ موقوف ہوا پولوس شاگردون کو بلا کے گلے لگا کے
وہان سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو جاوے ۲ اور اُن ملکون سے گذر کے
اور انہین بہت نصیحت کر کے یونان مین آیا ۳ اور تین مہینے وہان رہا
جب جہاز پر سوار ہو کے سوریا مین جانے کو تھا یہودی اُس کی گھات مین لگے
تب اُس کی یہہ صلاح ٹھہری کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے ۴ اور سو
پطرس بروئی اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقی کے تھے
گایوس دربی اور تیموتیوس اور تخکس اور ترفمس جو آسیا کے

تھے آسیا تک اُس کے ساتھ گئے ۵ وے آگے جا کے ہمارے
لئے تراوس میں ٹھہرے ۶ اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فیلپی سے
جہاز پر روانہ ہوئے پانچویں دن تراوس میں اُن کے پاس پہنچے اور
سات دن وہاں ٹھہرے ۷ اور ہفتے کے پہلے دن جب شاگرد
روٹی توڑنے کو اکٹھے ہوئے پولوس نے انہیں کلام سنایا اور
دوسرے دن جانے پر تھا اور آدھی رات تک باتیں کرتا رہا
۸ اور اُس کوٹھے پر جہاں وے اکٹھے تھے بہت چراغ جلتے
تھے ۹ اور یوطخس نام ایک جوان کھڑکی پر بیٹھا تھا اُسکو بڑی نیند
آئی اور جب پولوس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ مارے نیند کے
جھک پڑا اور تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور جب اٹھایا تو
مردہ پایا ۱۰ تب پولوس اُتر کے اُسے لپٹ گیا اور گلے
لگا کے لوگوں سے کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُس کی جان
اُسمیں ہے ۱۱ اور اوپر جا کے روٹی توڑ کے کھائی اور بڑی
دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ بھور ہو گئی وہ اسی
حالت میں چلا گیا ۱۲ اور وے لڑکے کو جیتا لائے اور نہایت
خاطر جمع ہوئے ❋
۱۳ اور ہم کشتی پر سوار ہو کے آگے اسس کو گئے اس ارادے سے
کہ وہاں پولوس کو چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانیکا
ارادہ کر کے یوں فرما گیا تھا ۱۴ جب وہ اسس میں ہمیں ملا آ سے

جہاز کے میتلینے میں آئے ۱۵ اور وہان سے کشتی کھول کے دوسرے
دن خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن ساموس میں پہنچے اور طروگلیہ
میں رہکے ایک دن بعد میلیطس میں آئے ۱۶ کیونکہ پولوس نے ٹھانا
تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا ہو کہ اسکو آسیا میں دیر لگے اس
جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو پنطیکوس کے دن اورشلیم میں رہے *
۱۷ اور اس نے میلیطس سے افسس میں کہلا بھیج کے مجلس کے بزرگوں
کو بلایا ۱۸ اور جب وے اس کے پاس آئے تو انھیں کہا تم
جانتے ہو کہ جب سے میں آسیا میں آیا پہلے ہی دن سے ہر وقت کسطرح
تمھارے ساتھ رہا * *

۱۹ کمال عاجزی سے بہت آنسو بہا کے ان آزمایشوں میں جن
میں یہودیوں کے گھات لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت
کرتا رہا ۲۰ میں نے کیسی کوئی چیز جو تمھارے فایدہ کی تھی کچھو
بلکہ تمھیں خبر دی اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر سکھایا ۲۱ یہودیوں
اور یونانیوں کے سامھنے گواہی دی کہ خدا کے آگے توبہ کرو اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاو ۲۲ اور اب دیکھو میں روح
باندھا یروشالم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہان مجھپر کیا گذریگا *
۲۳ مگر اتنا کہ روح قدس ہر شہر میں یہہ کہکے گواہی دیتا ہے کہ
قید و مصیبت میرے لئے طیار ہے ۲۴ لیکن میں اسسے کچھ نہیں
سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا کام خوشی سے پورا کروں اور وہ

خدمت بھی جو مین نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل کی
انجیل پر گواہی دون ۲۵ اور اب دیکھو مین جانتا ہون کہ تم سب
جن مین کہ مین خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہ پھر
نہ دیکھوگے ۲۶ پس مین آج کے دن تمہین گواہ رکھتا ہون کہ مین سب کے
خون سے پاک ہون ۲۷ کیونکہ مین خدا کی ساری مرضی تمہین سنانے
سے باز نہ رہا ۲۸ پس اپنی اور اُس ساری گلہ کی خبرداری کرو جس پر
روح قدس نے تمہین نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی مجلس کو جسے اس نے اپنے
ہی لہو سے مول لیا چراؤ ۲۹ کیونکہ مین یہہ جانتا ہون کہ میرے جانے
بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تمہارے درمیان آوینگے جنہین گلے پر کچھ
ترس نہ آویگا ۳۰ اور خود تم مین سے آدمی اٹھینگے جو اُلٹی باتین کہینگے
کہ شاگردون کو اپنی طرف کھینچ لین **
۳۱ اس لئے جاگتے رہو یہہ یاد رکھکے کہ مین تین برس تک
رات دن رو رو کے ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا ۳۲ اب بھائیو
اب مین تمہین خدا اور اُس کے فضل کے کلام کو سونپتا ہون جو
سکتا ہے کہ تمہین کامل کرے اور مقدسون مین میراث دے
۳۳ مین نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نکیا ۳۴ تم آپ
جانتے ہو کہ انھین ہاتھون نے میری اور میرے ساتھیون کی ضرورتین
نکالین ۳۵ مین نے سب چیزین بتائین کہ تم کو چاہئے کہ یون ہین محنت
کرکے کمزورون کی مدد کرو اور خداوند یسوع کی باتین یاد رکھو جو اُس نے

خود فرمایا کہ دینا لینے سے بہت مبارک ہے *
۳۶ یہہ باتین کہکے اُس نے گھتنے ٹیک کر اُن سب کے ساتھہ دعا
مانگی ۳۷ وے بہت روئے اور پولوس کے گلے لگ کے اُسے
چوما ۳۸ اور خاص کر اِس بات کے لئے غمگین ہوئے جو اُس نے
کہا تھا کہ تم میرا منہہ پھر نہ دیکھوگے اور جہاز تک اُسے پہنچایا *

* اکیسوان باب *

۱ اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُن سے جدا ہوکے لنگر اُٹھا کے تو
سیدھی راہ کوس مین آئے اور دوسری دن رودس مین پھر پطرہ مین
۲ اور ایک جہاز فینقے کو جاتے پاکے اُس پر چڑھے اور روانہ ہوئے
۳ اور جب قبرس نظر آیا اُسے بائین ہاتھہ چھوڑکر سوریا کو چلے اور
صور مین لگا کیونکہ وہان جہاز کا بوجھہ اُتارتا تھا ۴ اور شاگرد دونکو
پاکے ہم سات روز وہان رہے اُنھون نے روح کے بتانے
سے پولوس کو کہا کہ یروشلم مین مت جاوے ۵ پر ہم اُن دنون کو پورا
کرکے نکلے اور اپنی راہ لی اور اُن سبھون نے جورو لڑکے سمیت
شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر
گھتنے ٹیک کے دعا مانگی ۶ اور ایک دوسرے سے وداع ہوکے
ہم جہاز پر چڑھے اور وے اپنے گھر کو پھرے *
۷ اور جب ہم صور سے جہاز کا سفر کر چکے طلمائیس مین پہنچے اور بھائیونکو
سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھہ رہے ۸ دوسرے دن پولوس

ور اُس کے ساتھ روانہ ہوکے قیصریہ مین آئے اور فیلبوس کے
یہان جو انجیل کا سنانے والا اور اُن ساتون مین سے تھا اُترکے اُس کے
ساتھ رہے ۹ اور اُس کی چار کنواری بیٹیان تھین جو نبوت کرتی
تھین ۱۰ اور جب ہم وہان بہت دن رہے اگبس نامے ایک
نبی یہودیہ سے آیا ۱۱ اُس نے ہمارے پاس آکے پولوس کا کمربند
اُٹھالیا اور اپنے ہاتھ پانو باندہ کے کہا کہ روح قدس یون کہتا ہے
اسی مرد کو جسکا یہہ کمربند ہے یہودی اورشلیم مین یون ہین باندہین
گے اور غیر قومون کے ہاتھ مین سونپینگے ۱۲ جب یہہ سنا تو ہم نے
اور وہان کے لوگون نے اُس کی منت کی کہ اورشلیم کو نجاوے *
۱۳ تب اُس نے جواب دیا تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل
توڑتے ہو کیونکہ مین نہ صرف باندہے جانے کو بلکہ اورشلیم مین خداوند
یسوع مسیح کے نام پر مرنے کو طیار ہون ۱۴ اور جب اُس نے
نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چپ ہو رہے کہ جو خدا کی مرضی ہو ۱۵ اور اُن
دنون کے بعد ہم اپنی طیاری کرکے اورشلیم کو چلے ۱۶ اور قیصریہ
سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے جو ہمین منسون قبرسی ا[یک]
قدیم شاگرد کے پاس لائے کہ ہم اُس کے یہان مہمان ہون
۱۷ اور جب ہم اورشلیم مین پہنچے بھائیون نے خوشی سے ہماری خاطر
داری کی ۱۸ اور دوسرے دن پولوس ہمارے ساتھ یعقوب کے
یہان گیا اور سب بزرگ وہان اکٹھے تھے ۱۹ اور اُنہین سلام کرکے

اُس نے جو کچھ خدا نے اُس کی خدمت کے وسیلے غیر قوموں مین
کیا تھا برابر بیان کیا ۲۰ اور اُنھون نے یہہ سن کے خدا کی تعریف کی اور
اُسے کہا بھائی تو دیکھتا ہے کہ کئی ہزار یہودی ہین جو ایمان لائے
اور سب شریعت پر بہت گرم ہین ❋
۲۱ اور اُنھون نے تیرے حق مین سنا ہے کہ تو غیر قومون مین سب یہودیونکو
سکھاتا ہے کہ موسیٰ سے پھر جائین کہ کہتا ہے اپنے لڑکون کا ختنہ نکرو
اور شریعت کے دستورون پر نچلو ۲۲ اب کیا کیا چاہیے لوگ ہر حالمین
جمع ہونگے کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہے ۲۳ سو یہہ جو ہم تجھے کہتے ہین
کر ہمارے ساتھہ چار شخص ہین جنھون نے منت مانی ہے ۲۴ اُنہین ساتھہ
لے کے آپ کو اُن کے ساتھہ پاک کر اور اُن کے لئے کچھہ خرچ کر
کہ اپنا سر منڈاوین تو سب جانینگے کہ جو تیرے حق مین سنا کچھہ نہین بلکہ
تو آپ درست چلتا اور شریعت کو مانتا ہے ❋❋
۲۵ یہہ جو غیر قومون مین سے ایمان لائے اُن کے حق مین ہم نے ٹھہرا کے
لکھا کہ وے ایسی ایسی باتین نمانین مگر اتنا کہ بتون کے چڑھاوے اور
لہو اور گلا گھونٹے جانور کے کھانے اور حرامکاری سے بچے رہین
۲۶ تب پولوس نے اُن شخصون کو ساتھہ لیا اور دوسرے دن اُنکو
اُن کے ساتھہ پاک کر کے ہیکل مین داخل ہوا اور خبر دی کہ جب تک
اُن مین ہر ایک کی نذر چڑھائی جاے پاک ہونیکے دن آخر کرونگا ❋
۲۷ اور جب وہ سات دن پورے ہونے پر تھے آسیا کے یہودیونے

اسے ہیکل مین دیکھ کے سب لوگون کو ابھارا اور اسپر ہاتھہ ڈال کے
چلایا ۲۸ کہ اے اسرائیلو مدد کرو کہ یہہ وہی شخص ہے جو سبکو ہر جگہ
قوم اور شریعت اور اِس مقام کے برخلاف سکھاتا ہے اور اِس کے
سوا یونانیون کو بھی ہیکل مین لایا اور اس پاک مقام کو ناپاک کیا ۲۹ کیونکہ
اُنھون نے آگے طرفمس افیسی کو اُس کے ساتھ شہر مین دیکھا تھا اور
خیال کیا کہ پولوس اُسکو ہیکل مین لایا ۳۰ تب تمام شہر مین ہنگامہ ہوا اور
سب لوگ دوڑ کے جمع ہوئے اور پولوس کو پکڑ کے باہر گھسیٹا اور
جھٹ دروازے بند ہو گئے ۳۱ اور جب اُنھون نے چاہا کہ اُسے مار ڈالین تو فوج کے
سردار کو خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم مین فساد اُٹھا ❋❋
۳۲ وہ اُسی دم سپاہی اور صوبہ دارون کو لیکے اُنپر دوڑا جب اُنھون
نے فوج کے سردار اور سپاہیون کو دیکھا تو پولوس کو مارنے سے ہاتھہ کھینچا
۳۳ تب فوج کے سردار نے نزدیک آکے اُسے پکڑا اور حکم کیا کہ اُسے
دو زنجیر سے باندھو اور پوچھا یہہ کون ہے اور اُس نے کیا کیا ہے ۳۴ تو بھیڑ
مین سے بعضون نے کچھہ چلا کے کہا اور بعضون نے کچھہ جب غل کے سبب
کچھہ حقیقت دریافت نکرسکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ مین لیجائین ۳۵ اور جب
سیڑہی پر چڑہنے لگا تو لوگون کی زیادتی کے سبب سپاہیون کو اُسے
اُٹھانا پڑا ۳۶ کیونکہ دنگل چلاتا اُس کے پیچھے پڑا کہ اُسے مار ڈال ۳۷ اور جب
پولوس کو قلعے مین لیجانے لگے تو اُس نے فوج کے سردار سے کہا
کہ مجھے پروانگی ہے کہ تجھہ سے کچھہ کہون اُس نے کہا تو یونانی جانتا ہے

۳۸ کیا تو وہ مصری نہین جس نے اِن دنون کے آگے فساد اُٹھایا اور
چار ہزار ڈاکو جنگل مین لیگیا ۳۹ پولوس نے کہا مین یہودی قلقیہ کے
نامی شہر طرسس کا رہنے والا ہون اور تیری منت کرتا کہ مجھے لوگون
سے بولنے کی پروانگی دے ۴۰ جب پروانگی پائی پولوس نے سیڑھی
پر کھڑے ہوکے لوگون کو ہاتھہ سے اشارہ کیا جب سب چپ
ہوئے وہ عبرانی زبان مین کہنے لگا

بائیسوان باب

۱ اے بہائیو اے آبا یہہ عذر جواب مین تم سے کرتا ہون سنو*
۲ جب اُنھون نے سنا کہ وہ عبرانی زبان مین اُن سے باتین کرتا ہے
تو اور بھی چپ ہو گئے تب وہ کہنے لگا ۳ مین یہودی ہون قلقیہ کے شہر
طرسس مین پیدا ہوا لیکن پرورش اسی شہر مین پائی اور باپ
دادون کی شریعت مین گملی ایل کے قدمون تلے خوب دخل پایا اور
خدا کی راہ مین ایسا سرگرم رہا جیسے آج کے دن تم سب ہو ۴ مین نے
اس راہ کی یہانتک دشمنی کی کہ مرد و عورت کو باندھ باندھ کے قیدخانیمین
ڈال کے چاہا کہ مار ڈالون ۵ چنانچہ سردار کاہن اور بزرگون کی ساری مجلس
میرے لئے گواہی دیتی ہے مین اُن سے بہائیون کے لئے خط لیکے
دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہان ہون اُنھین بھی باندھ کے اورشلیم مین
کھینچ لاؤن تاکہ وہ سزا پاوین ۶ اور جب مین چلا جاتا تھا اور دمشق
کے نزدیک پہنچا ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکایک میرے گرد بڑا نور

آسمان سے چمکا ۷ مین زمین پر گر پڑا اور ایک آواز سنی کہ مجھے کہتی تھی کہ اے
ساؤل اے ساؤل تو مجھکو کیون ستاتا ہے ۸ تب مین نے جواب
کہا اے خداوند تو کون ہے اُس نے مجھے کہا مین یسوع ناصری ہون جسے
تو ستاتا ہے ۹ اور میرے ساتھ والون نے اُس نور کو دیکھا اور ڈر گئے
لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اُس کی بات نہ سمجھے ۱۰ تب مین نے کہا اے خداوند
مین کیا کرون خداوند نے مجھ سے فرمایا اُٹھ اور دمشق کو جا کہ جو
کچھ ٹھہرا ہے کہ تو کرے سب وہان تجھ سے کہا جائیگا ۱۱ اور جب مین اُس
نور کی چمک کے سبب نہ دیکھ سکا تب ساتھ والے ہاتھ پکڑ کے لیچلے اور مین
دمشق مین آیا ۱۲ اور حننیاہ شریعت کے موافق دیندار شخص جو وہان کے
سب رہنیوالے یہودیون کے نزدیک نیک نام تھا ۱۳ میرے پاس
آیا اور کھڑا ہوکے مجھ سے کہا کہ اے بھائی ساؤل پھر دیکھنے لگ اُسی
دم مین نے اُسے دیکھا ۱۴ اُس نے کہا ہمارے باپ دادون کے خدا نے
تجھکو آگے سے ٹھہرا رکھا کہ تو اُس کی مرضی جانے اور اُس عادل کو دیکھے
اور اُس کی منہہ سے بات سنے ۱۵ اس لئے کہ تو اُن باتون کا جو تو نے
دیکھیں اور سنین سب آدمیون کے آگے اُسکا گواہ ہوگا *
۱۶ اور اب کیون دیر کرتا ہے اُٹھ کے بپتسمہ لے اور خداوند کا نام
لیکے اپنے گناہونکو دھو ڈال ۱۷ جب مین اورشلیم مین پھر آیا اور ہیکل مین
دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ مین بیخود ہو گیا ۱۸ اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا کہ
دیر نکر اور جلد اورشلیم سے نکل جا کیونکہ میرے حق مین تیری گواہی قبول نکرینگے

۱۹ میں نے کہا اے خداوند وے جانتے ہیں کہ میں انھیں جو تجھپر ایمان لاتے
قید کرتا اور ہر ایک عبادت خانے میں کوڑے مارتا تھا ۲۰ اور جس وقت
تیرے شہید استیفان کا خون بہایا جاتا تھا میں بھی وہاں کھڑا تھا اور اسکے
قتل پر راضی اور اُس کے مار ڈالنے والوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تھا
۲۱ پر اس نے مجھے کہا جا میں وہیں سے تجھے غیر قوموں کے پاس بھیجونگا *
۲۲ انھوں نے اسی بات تک اُس کی سنی تب زور سے چلا کے کہا کہ
ایسے شخص کو زمین پر سے اُٹھا ڈال کہ اسکا جیتا رہنا مناسب نہیں
۲۳ اور جب وے چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے
۲۴ فوج کے سردار نے حکم دیا کہ اسے قلعہ میں لیجاؤ اور کہا کہ اُسے کوڑے مارکے
تحقیق کرو تا کہ معلوم ہو کہ وے کس سبب اسپر ایسا شور کرتے ہیں **
۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولوس نے صوبہ دار سے جو
نزدیک کھڑا تھا کہا تمہیں روا ہے کہ ایک شخص کو جو رومی ہے جسپر گناہ
ثابت نہوا کوڑے مارو ۲۶ صوبہ دار نے یہہ سن کے سردار کے پاس جاکے
کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہے کیونکہ یہہ آدمی رومی ہے ۲۷ سردار نے اُس کے
پاس آکے اسے کہا مجھے بتا کیا تو رومی ہے اُس نے کہا جی ۲۸ سردار نے
جواب دیا کہ میں نے بہت روپئے دیکے یہہ رتبہ پایا پولوس نے کہا میں
تو ایسا ہی پیدا ہوا ۲۹ تب اسی دم جو اسے تحقیق کرنے پر تھے اُس سے باز رہے
اور سردار اس سبب سے کہ جانا کہ وہ رومی ہے اور اسے باندھا تھا ڈر گیا
۳۰ اسی صبح کو اس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیوں نے کیوں

غرض یاد کی اس کی زنجیرین کھولین اور حکم کیا کہ سردار کاہن اور اُن کی ساری
مجلس جمع ہو پھر پولوس کو نیچے لا کے اُن کے بیچ کھڑا کیا *

تیئسوان باب

۱ تب پولوس نے مجلس کی طرف دیکھ کے کہا اے بھائیو مین آجتک
کمال نیتی سے خدا کے حکمون پر چلتا رہا ۲ اُس وقت سردار کاہن
حنانیاس نے انکو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حکم کیا کہ اُسکے منہہ پر طمانچہ
مارین ۳ تب پولوس نے اُس سے کہا اے سفیدی پھیری دیوار تجھہ پر خدا
کی مار پڑیگی تو بیٹھا ہے کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت
کے برخلاف حکم دیتا ہے کہ مجھے مارین ۴ انھون نے جو پاس کھڑے
تھے کہا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہے ۵ پولوس نے کہا اے
بھائیو مین نے نجانا کہ یہہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ تو اپنی قوم کے
سردار کو برا نکہہ * *

۶ جب پولوس نے معلوم کیا کہ بعضے زادوقی اور بعضے فریسی ہین تب
مجلس مین پکارا کہ اے بھائیو مین فریسی اور فریسی کا بیٹا ہون اور
امید و اور مردون کے جی اُٹھنے کے لئے عدالت مین کھینچا آیا ۷ جب وہ یہہ
کہہ چکا تھا فریسی اور زادوقیون مین جھگڑا پڑا اور مجلس کا دو حصہ ہو گیا *
۸ کیونکہ زادوقی کہتے ہین کہ نہ قیامت نہ فرشتہ نہ روح ہے پر فریسی
دونو کے قایل ہین ۹ پھر بڑا شور ہوا اور فقیہہ جو فریسیون کے فرقے کے
تھے اُٹھہ کے جھگڑنے لگے کہ ہم اُس آدمی مین کچھہ برائی نہین پاتے

پر اگر کسو روح یا فرشتے نے اُسسے کلام کیا ہو تو ہم خدا سے نلڑین ✻✻
۱۰ اور جب بڑا جھگڑا ہونے لگا لشکر کے سردار نے اِس خوف سے کہ
وے پولوس کے کہیں ٹکڑے ٹکڑے نکر ڈالین حکم کیا کہ فوج اترے اور اُسے
اُن کے بیچ سے زبردستی نکال کے قلعہ مین لیجاوے ۱۱ اسی رات خداوند
نے اُس کے پاس آکے کہا اے پولوس خاطر جمع رکھہ کہ جیسے تو نے
میرے حق مین اوروشلیم مین گواہی دی ویسا ہی ضرور ہے کہ تو روم مین بھی
گواہی دے ✻✻
۱۲ اور جب دن ہوا کئی یہودیون نے ایکا کرکے کہا کہ جب تک پولوس کو
ہم مار نڈالین اگر کچھہ کھائین یا پیئین تو ہم پر لعنت ہے ۱۳ اور جنھون نے آپسمین
قسم کی تھی چالیس آدمی سے زیادہ تھے ۱۴ انھون نے سردار
کاہن اور بزرگون کے پاس جاکے کہا ہم نے آپ پر لعنت کی کہ جب تک
کہ پولوس کو مار نلین کچھہ نکھائینگے ۱۵ اس لیئے اب تم مجلس سے ملکے فوج
کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے تمہارے پاس لاوے گویا تم اُس کی
اور بھی زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو اور ہم طیار ہین کہ وہ آنے سے
ہی نپاوے کہ اسے مار ڈالین ۱۶ اور پولوس کا بھانجا اُن کی گھات
کی خبر سنکے چلا اور قلعہ مین جاکے پولوس کو خبر دی ۱۷ تب پولوس نے
صوبہ دارون مین سے ایک کو بلاکے کہا اس جوان کو فوج کے سردار کے
پاس لیجا کہ وہ اُسے کچھہ کہا چاہتا ہے ۱۸ پس وہ اُسے فوج کے سردار
کے پاس لیگیا اور کہا کہ پولوس قیدی نے مجھے بلاکے درخواست

که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤن که تجهه سے کچهه کہا چاہتا ہے ۱۹ تب فوج
کے سردار نے اُسکا ہاتهه پکڑا اور اُسے الگ لیجا کے پوچها که وه کیا ہے
جو مجهه سے کہا چاہتا ہے ۲۰ اُس نے کہا یہودیون نے ایکا کیا ہے که تجهه
سے درخواست کرین که کل پولوس کو مجلس مین لاؤ گویا وے اُسکا حال
اور بهی زیاده دریافت کیا چاہتے ہین ۲۱ پر تو اُن کی نمانیو کیونکه چالیس
شخص سے زیاده اُس کی گهات مین لگے ہین جنهون نے قسم کی ہے
که جبتک اُسے مار لین اگر وے کهائین یا پئین تو اُن پر لعنت ہے
اور اب وے طیار ہین اور صرف تیرے وعدے کی راه تکتے ہین
۲۲ تب فوج کے سردار نے اُس جوان کو رخصت کیا اور تاکید کی که کسی سے
نکہیو که تو نے مجهه پر یہه بات ظاہر کی ۲۳ اور دو صوبه دارونکو بلا کے کہا که قیصریه
جانے کے لئے دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو بهاله بردار پہر رات
گئے طیار رکهو *
۲۴ اور جانور بهی حاضر کرو که پولوس کو سوار کرکے فیلکس حاکم پاس صحیح سلامت
پہنچاوین ۲۵ اور اِس مضمونکا ایک خط لکها ۲۶ که قلودیس لیسیاس کا حاکم
فیلکس بہادر کو سلام ۲۷ اِس مرد کو یہودیون نے پکڑکے چاہا که مار ڈالین
مین فوج سمیت چڑهه گیا اور اُسے چهڑا لایا اور معلوم کیا که رومی ہے
۲۸ اور جب چاہا که دریافت کرون که اُنهون نے اُس پر کس سبب
فریاد کی تو اُسے اُنکی مجلس مین لے گیا ۲۹ اور پایا که وے اپنی شریعت
کے مسئلے کے حق مین اُس پر فریاد کرتے ہین پر کوئی وجهه نه تهی که قتل

یا قید کے لایق ہو ۳۰ اور جب مجھے خبر ملی کہ یہودی اس مرد کی
گھات میں لگے ہین مین نے اسے جھٹ تیرے پاس بھیج دیا اور
اس کے مدعیون کو بھی حکم کیا کہ تیرے پاس اُس پر دعوی کرین
زیادہ سلام **

۳۱ پس سپاہی نے حکم کے موافق پولوس کو لیکے راتون
رات انتیپاترس مین پہنچایا ۳۲ اور صبح سوارون کو چھوڑ کے کہ
اُس کے ساتھ جائین وے قلعہ کو پھرے ۳۳ اُنھون نے
قیصریہ مین پہنچکے حاکم کو خط دیا اور پولوس کو بھی اُس کے آگے
حاضر کیا **

۳۴ حاکم نے پڑھکے پوچھا کہ وہ کس ملک کا ہے اور معلوم کرکے
کہ قلقیہ کا ہے ۳۵ کہا جب تیرے مدعی حاضر ہون گے مین
تیری سنونگا اور حکم کیا کہ اسے ہیرودیس کے محل مین قید رکھین

** چوبیسوان باب **

۱ پانچ دن بعد حننیاہ سردار کاہن نے بزرگون اور ترطلس
نامے وکیل کے ساتھ وہان جاکے حاکم پاس پولوس پر نالش
کی ۲ جب وہ بلایا گیا ترطلس اسپر فریاد کرنے لگا کہ اے فیلکس
بہادر ہم بکمال شکرگذاری سے ہمیشہ ہر جگہ اقرار کرتے ہین کہ تیرے
سبب بہت آرام ملتا ۳ اور تیری دوراندیشی سے اس
قوم کا خوب بندوبست ہوتا ہے ۴ پر اِس لیے کہ تجھے زیادہ تکلیف

مین تیری منت کرتا ہون کہ تو مہربانی کرکے ہماری دو باتین سن
۵ کہ ہم نے پایا کہ یہہ شخص بڑی بلا اور دنیا کے سب یہودیون مین فساد
اُٹھانے والا اور ناصریون کے فرقے کا ایک سردار ہے * * ۶
اُس نے کوشش کی تھی کہ ہیکل کو بھی ناپاک کرے اُسکو ہم نے پکڑ
چاہا کہ اپنی شریعت کے موافق اُسپر حکم کرین ۷ پر لوسیاس سردار فوج سمیت
آ کے اُسے ہمارے ہاتھ سے چھین لیگیا ۸ اور اُسپر فریاد کرنیوالون کو
حکم کیا تیرے پاس جاوین سو اب تو خود اُسے تحقیق کرکے ان سب
چیزون کو جنکا ہم اُسپر دعوی کرتے دریافت کرسکتا ہے ۹ اور یہودیون نے
بھی اُسکا ساتھ دیکے کہا کہ یے باتین یون ہین ۱۰ پولوس نے حاکم
سے اشارہ پاکے جواب دیا اِس لیئے کہ مین جانتا ہون کہ تو برسون
سے اس قوم کا حاکم ہے مین بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہون
۱۱ کیونکہ تو دریافت کرسکتا ہے کہ بارہ دن سے زیادہ نہین جب مین اورشلیم
مین بندگی کرنے گیا ۱۲ اور اُنھون نے ہیکل مین مجھے نہ کسو کے ساتھ
بحث کرتے پایا نہ لوگون مین فساد اُٹھاتے نہ عبادت خانون مین نہ شہر مین
۱۳ اور نہ اُن چیزون کو جسکی وے مجھپر اب تہمت کرتے ثابت کرسکتے
ہین ۱۴ لیکن مین تیرے سامھنے یہہ اقرار کرتا ہون کہ جس راہ کو
وے بدعت کہتے ہین اُسی پر اپنے باپ دادے کے خدا کی بندگی کرتا ہون
اور سب کو جو شریعت اور نبیون کی کتاب مین لکھا ہے مانتا ۱۵ اور خدا
سے یہہ امید رکھتا ہون جسکے وے بھی منتظر ہین کہ مردے جی اُٹھینگے

کیا راست باز کیا ناراست ۱۶ اور مین اسی سے کوشش کرتا ہون
کہ ہمیشہ خدا کی اور لوگون کی بابت میرا دل مجھے ملامت نکرے ✻ ✻
۱۷ اب کئی برس بعد مین نذر چڑہانے اور اپنی قوم کو خیرات پہنچانے
آیا ہون ۱۸ اسمین آسیائی بعضے یہودیون نے مجھے ہیکل مین پاک
پایا نہ ہنگامہ اور فساد اُٹھاتے ۱۹ اُنہین چاہیئے تھا کہ تیرے سامھنے
حاضر ہوتے اور اگر مجھپر کچھہ دعوی رکھتے نالش کرتے ۲۰ یا یہی خود کہین
جب مین مجلس کے سامھنے کھڑا تھا مجھہ مین کچھہ بدی پائی ۲۱ مگر ہان
اُسی ایک بات کے لئے جو مین نے اُنکے بیچ کھڑا ہوکے پکارا کہ مُردون
کے جی اُٹھنے کے سبب میرا آج عدالت مین کھینچا آیا ✻ ✻
۲۲ جب فیلکس نے جو اس راہ کی باتین خوب جانتا تھا یہ سُنا
ڈھیل مین ڈالکے کہا جب لوسیاس فوج کا سردار آویگا مین
تمہارا مقدمہ فیصل کرونگا ۲۳ اور ایک صوبہ دار کو حکم کیا کہ پولوس
کی خبرداری کر اور آرام مین رکھہ اور اُس کے لوگون کو اُس کی خدمت
اور ملاقات کرنے سے منع نکر ✻ ✻
۲۴ اور کئی دن کے بعد فیلکس اپنی جورو درُوسلہ کے ساتھہ جو یہودن
تھی آکے پولوس کو بلا بھیجا اور اُسسے مسیح کے دین کی
بات سُنی ۲۵ جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری کی
اور آنے والی عدالت کی باتین کہہ رہا تھا فیلکس نے کانپکے
جواب دیا اب تو جا فرصت پاکے مین تجھے پھر بلاؤنگا ✻ ✻

۲۶ اسے یہہ بھی امید تھی کہ پولوس روپئے دیگا کہ اسکو چھوڑ دے
اس لئے اسے اکثر بلا بھیجتا اور اس کے ساتھ گفتگو کرتا تھا ** **
۲۷ جب دو برس گذر گئے پرکیوس فیسطس فیلکس کا قایم مقام ہوا تب
فیلکس نے یہہ چاہکے کہ یہودیون کو خوش کرے پولوس کو قید چھوڑ
گیا ** **

** پچیسوان باب **

۱ اور فیسطس اس صوبہ مین داخل ہوکے تین دن بعد قیصریہ سے اورشلیم مین گیا
۲ تب سردار کاہن اور یہودیون کے رئیسون نے اُس کے آگے پولوس کی
فریاد کرکے اُسسے درخواست کی ۳ اور اس کے مقدمہ مین یہہ مہربانی چاہی
کہ اسے اورشلیم مین بلا بھیجے اور گھات مین کہ اسکو راہ مین مار ڈالین ** ہان
۴ پر فیسطس نے جواب دیا کہ پولوس قیصریہ مین بندر ہے اور مین اب ؤ
جلد جانیکا ارادہ رکھتا ہون ۵ اور کہا پس تم مین سے جسے مقدور ہو ساتھ
چلے اگر اس شخص مین کچھہ بدی ہو تو اُس پر نالش کرین ** **
۶ اُن کے درمیان دس دن سے زیادہ نرہا اور قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن
عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم کیا کہ پولوس کو لا دین ۷ جب وہ حاضر ہوا
تو جو یہودی اورشلیم سے آئے تھے اُس کے آس پاس کھڑے
ہوکے بڑی بڑی تہمتین جو ثابت نکرسکے پولوس پر کرنے لگے ** **
۸ اُس نے اپنے عذر مین کہا کہ مین نے نہ یہودیون کی شریعت کا اور
نہ ہیکل اور نہ قیصر کا کچھہ گناہ کیا ہے ۹ تب فیسطس نے یہہ چاہکے کہ

یہودیون کو خوش کرے پولوس کے جواب مین کہا تو راضی ہے
کہ اورشلیم کو جاوے اور اس بات کی تحقیقات وہان میرے سامھنے
ہو ۱۰ پولوس نے کہا مین قیصر کی عدالت مین کھڑا ہون چاہیئے کہ یہین
میرا انصاف ہو اور مین نے کچھ قصور نہ کیا چنانچہ تو بخوبی جانتا ہے *
۱۱ پس اگر مین کچھ قصور یا کوئی بات قتل کے لایق کیا ہو تو مارے جانے سے
انکار نہین کرتا پر اگر ان چیزون کی جن کی وے مجھ پر تہمت کرتے کچھ
اصل نہو تو کوئی ان کی خوشی کے لئے مجھے ان کے حوالہ نہین کر سکتا
مین قیصر کی دہائی دیتا ہون * *
۱۲ تب فیستس نے صلاح کارون سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ
تو نے قیصر کی دہائی دی تو قیصر ہی کے پاس جائیگا ۱۳ اور کچھ
دن بیتے اگرپاس بادشاہ اور برنیکی قیصریہ مین آئے کہ فیستس کو
سلام کرین ۱۴ اور جب وے بہت دن وہان رہے فیستس نے
پولوس کا حال بادشاہ سے بیان کیا کہ ایک شخص ہے جسے فیلکس قید مین
چھوڑ گیا ۱۵ جب مین اورشلیم مین تھا سردار کاہن اور یہودیون کے بزرگون نے
اس کی فریاد کرکے چاہا کہ اُس کی سزا ہووے ۱۶ انہین مین نے
جواب دیا کہ رومیون کا دستور نہین کہ جب تک مدعا علیہ اپنے مدعیون کے
روبرو نہو اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے اسے قتل کے لئے
حوالہ کرین ۱۷ پھر جب وے جمع ہوکے یہان آئے مین نے کچھ دیر نکرکے
دوسرے ہی دن عدالت کے تخت پر بیٹھ کر حکم کیا کہ اس شخص کو

لاؤ ۱۸ پر جب اسکے مدعی کھڑے ہوئے تو انھون نے اسیر دعوے کا
کوئی سبب نہ بتایا جنکا ب مجھے خیال تھا ۱۹ بلکہ وے اپنے دین اور
کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے پولوس کہتا تھا کہ زندہ ہے اسسے
بحث کرتے تھے ۲۰ جب مین اُس مقدمے کی تحقیق مین حیران تھا اسسے
پوچھا کیا تو راضی ہے کہ اورشلیم کو جاوے اور وہان اس بات کی تحقیق
ہو ۲۱ پر جب پولوس نے دہائی دی کہ میرا انصاف جناب عالی ہی کی تحقیق
پر موقوف رہے مین نے حکم کیا کہ اس کی خبرداری کرین جب تک
مین اسے قیصر کے پاس بھیج دون ۲۲ تب اگرپاس نے فیسطس سے
کہا مین بھی خود چاہتا تہ اس شخص کی سنون وہ بولا کہ کل تو
اُس کی سنیگا ٭٭

۲۳ اور دوسرے دن جب اگرپاس اور برنیقی دھوم دھام سے
فوج کے سردار اور شہر کے رئیسون کے ساتھ کچہری مین داخل ہوئے
اور فیسطس کے حکم سے پولوس کو لائے ۲۴ تب فیسطس نے کہا اے
اگرپاس بادشاہ اور اے سب صاحبو جو ہمارے ساتھ ہو تم
اسکو دیکھتے جسپر یہودیون کی تمام گروہ کیا اورشلیم مین کیا یہان فریاد
کرتے مجھے گھیرے ہے کہ نہ چاہیے کہ وہ آگے جیتا رہے ٭٭
۲۵ پر جب مین نے دریافت کیا کہ اُس نے قتل کے لایق کوئی کام
نہ کیا اور اُس نے خود جناب عالی کی دہائی دی تو مین نے ٹھانا
کہ اسے بھیج دون ۲۶ اور مجھے اُس کے حق مین کسی بات کا

یقین نہین کہ اپنے خداوند کو لکھون اسواسطے مین نے اُسے تمہارے
آگے اور اگرپاس پادشاہ خاص تیرے آگے حاضر کیا تاکہ تحقیقات
کے بعد کچھ لکھہ سکون ۲۷ کیونکہ مجھے نامناسب معلوم ہوتا ہے
کہ بند ہوئے کو بھیجون اور اُسپر جو تہمتین کی ہین نہ بتاؤن ٭

٭٭ چھبیسوان باب ٭٭

اگرپاس نے پولوس سے کہا تجھے پروانگی ہے کہ اپنا عذر بیان
کرے تب پولوس ہاتھہ اُٹھا کر اپنا عذر بیان کرنے لگا ٭
۲ کہ اے پادشاہ اگرپاس مین اپنی نیک بختی جانتا ہون کہ ان سب
باتون کا جنکا یہودی مجھہ پر دعوی کرتے ہین آج تیرے سامنے
عذر بیان کرون ۳ خاص اِس لئے کہ تو یہودیون کے تمام دستور
اور مسئلون سے واقف ہے سو مین تیری منت کرتا ہون کہ
تحمل سے میری سن ۴ کہ میری چال جوانی سے سب یہودی جانتے
ہین کہ کس طرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم
مین بنا ہتا رہا ۵ سو وے جو مجھے شروع سے جانتے اگر چاہین
تو گواہی دین کہ مین اُنکے مذہب کے سب سے پرہیزگار
فرقے کے موافق زندگی کرتا رہا یعنے فریسی تھا ۶ اور اب
اس وعدے کی امید کی سبب جو خدا نے ہمارے باپ
دادے سے کیا تھا مین یہان کھڑا ہوا ہون اور مجھپر نالش کیگئی
یہان کھڑا کیا ۷ جسکے پانے کی امید پر ہمارے بارہ فرقے

دل و جان سے رات دن بندگی کیا کرتے اے بادشاہ اگرپاس
اسی امید کے لئے یہودی مجھپر فریاد کرتے ہین ۸ یہہ بات
تم کیون بے اعتبار ٹھہراتے ہو کہ خدا مردون کو جلاتا ہے ✻
۹ ہان مین نے بھی اپنے دل مین سمجھا کہ ضرور ہے کہ یسوع ناصری
کے نام کی بہت برخلافی کرون ۱۰ سو یہی مین نے اورشلیم مین
کیا اور سردار کاہنون سے اختیار پاکے بہت سے مقدسون کو
قیدخانمین کیا اور جب وے قتل ہوتے تھے مین ہامی بھرتا تھا
۱۱ اور مین نے اکثر ہر ایک عبادت خانے مین مار مار کے زبردستی
ان سے کفر کہوایا اور انپر نہایت جنون کر کے بیگانے شہرون تک
جا کے ستاتا تھا ۱۲ اس حال مین جب سردار کاہنون سے اختیار
اور پروانگی لیکے دمشق کو جاتا تھا ۱۳ اے بادشاہ مین نے دوپہر
کو راہ مین دیکھا کہ آسمان سے ایک نور جو سورج کی چمک سے زیادہ
تھا میرے اور میرے ساتھیون کے گرد چمکا ۱۴ جب ہم سب زمین
پر گر پڑے مین نے کسی کی آواز سنی جو عبری زبان مین مجھسے
کہتا تھا اے ساؤل ساؤل تو مجھے کیون ستاتا ہے پینے کی کیل
پر لات مارنا تیرے لئے برا ہے ۱۵ تب مین نے کہا خداوند تو
کون ہے وہ بولا مین یسوع ہون جسے تو ستاتا ہے ۱۶ اب
اٹھہ اور کھڑا ہو کیون کہ مین اس لئے تجھپر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن
چیزونکا خدمت کرنیوالا اور گواہ ٹھہراؤن جنھین تو نے دیکھا

اور جو مین تجھپر ظاہر کرونگا ۱۷ مین تجھے اُس قوم اور غیر قومون سے
بچاؤنگا جنکے پاس اب مین تجھے بھیجتا ہون ۱۸ کہ تو اُنکی آنکھین
کھولدے تاکہ وے اندھیرے سے اُجالے اور شیطان
کے اختیار سے خدا کی طرف پھرین اور گناہون کی معافی
اور مقدسون مین میراث پاوین اُس ایمان کے سبب جو مجھپر
ہی ۱۹ ای بادشاہ اگرپاس مین اُس آسمانی رویا کا نافرمان
نہوا ۲۰ بلکہ پہلے اُنہین جو دمشق اور یروشلیم اور سارے یہودیہ
کے ملک مین ہین اور غیر قومون کو بھی کہ توبہ کرین اور خدا کی طرف
پھرین اور توبہ کے موافق عمل کرین ۲۱ اُنہین باتون کے سبب
یہودیون نے مجھے ہیکل مین پکڑکے میرے قتل کی تدبیر کی *
۲۲ پر خدا کی مدد پاکے آجتک کھڑا ہون اور چھوٹے بڑے
پر گواہی دیتا اور کچھ نہین کہتا سوا اُسکے جو نبیون اور موسی
نے کہا کہ ہوگا ۲۳ کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا اور مُردون سے
جی اُٹھنے کا پہلا ہوکے اِس قوم اور غیر قومون کو نور دکھاویگا
۲۴ جب وہ اپنے عذر کی یے باتین کہتا تھا فیسطس نے پکار
کے کہا کہ ای پولس تو دیوانہ ہی بہت علم نے تجھے دیوانہ
کیا ۲۵ اُس نے کہا ای فیسطس بہادر مین دیوانہ نہین ہون بلکہ
سچائی اور ہوشیاری کی باتین کہتا ۲۶ کہ بادشاہ جس کے
سامھنے اب مین بیدھڑک بولتا ہون یہہ جانتا ہی اور مجھے

یقین ہے کہ کوئی بات اُن مین سے اُس پر چھپی نہین کیونکہ یہہ
ماجرا توکونے مین نہین ہوا ۲۷ اے بادشاہ اگرپاس کیا
تو نبیون کو مانتا مین جانتا ہون کہ مانتا ہے ۲۸ اگرپاس نے
پولوس سے کہا نزدیک ہے کہ تیرے سمجھانے سے کرستیان
ہو جاؤن ۲۹ پولوس بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہین بلکہ
جتنے آج میری سنتے ہین فقط نزدیک ہی نہین بلکہ بالکل
ویسے ہی ہون جیسا مین ہون مگر بغیر اُن زنجیرون کے *
۳۰ جب اُس نے یہہ کہا بادشاہ اُتھا اور حاکم و برنیقی اور جو
اُن کے ساتھہ بیتھے تھے ۳۱ اور نزالیمین جا کے آپس مین
کہنے لگے کہ یہہ شخص تو کوئی ایسی بات نہین کہتا جو قید یا قتل
کے لایق ہو ۳۲ اگرپاس نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کی
دہائی نہ دیتا تو ہوسکتا تھا کہ یہہ شخص چھوت جاتے *

* ستائیسوان باب *

۱ اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اطالیہ کو جائین اُنھون نے
پولوس اور کتنے اور قیدیون کو یولیوس نامے ایک لفسطوسی
پلتن کے صوبہ دار کے حوالہ کیا ۲ اور ادرمتی کے ایک جہاز پر
جو آسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا چڑھکے ہمنے
لنگر اتھایا اور ارسطرخس مقدونی شہر تسلنیقی سے ہمارے
ساتھہ تھا ۳ دوسرے دن ہم صیدا مین پہنچے اور یولیوس

نے پولوس سے خوش سلوکی کرکے پروانگی دی کہ اپنے
دوستون کے پاس جاکے ارام پاوے ۴ پھر وہان سے
لنگر اٹھاکے قپرس کے نیچے سے گذرے اِس لئے کہ ہوا سامھنے
کی تھی ۵ اور جب ہم قلکیہ اور پمفلیہ کے سمندر سے گذرے
تو میرا نامے یقیہ کے شہر مین آئے *

۶ صوبہ دار نے وہان اسکندریہ کا ایک جہاز پاکے جو اطلیہ
کو جاتا تھا ہمین اسپر بٹھایا ۷ اور جب ہم بہت دن اہستہ
اہستہ چلے اور مشکل سے قندس کے سامھنے آئے تو اس لئے
کہ ہوا ہمین آگے بڑھنے ندیتی تھی قریطی کی طرف جاکے سلمونی
کے سامھنے آئے ۸ اور وہان سے مشکل سے گذر کے اُس
جگہہ جو حسن بندر کہلاتا ہی پہنچے لاسیا شہر اُس کے نزدیک
تھا ۹ جب بہت دن گذرے اور اب جہاز کے چلنے مین خطرہ
تھا اس لئے کہ روزے کے دن بھی گذر گئے تھے پولوس
نے اُنھین جتاکے کہا ۱۰ اہے صاحبو مین دیکھتا ہون کہ اس
سفر مین نقصان اور بڑی تباہی پہنچیگی نہ صرف بوجھے اور جہاز پر
بلکہ ہماری جانون پر بھی *

۱۱ پر صوبہ دار نے مانجھی اور جہاز کے مالک کی باتون کو پولوس
کی باتون سے زیادہ مانا ۱۲ اور اس لئے کہ وہ بندر اچھا نہ تھا
کہ وہان جاڑا کاٹین اکثرون نے صلاح کی کہ وہان سے روانہ

ہوں کہ اگر ہو سکے تو فینیقی میں پہنچ کے جاڑا کاٹیں کہ وہ قریطی
کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اتر پچھم کے رخ تھا *
۱۳ جب کچھ کچھ دکھنیا چلنے لگی تو انھوں نے یہہ سمجھ کے کہ اپنے مطلب کو
پہنچے لنگر اٹھایا اور قریطی کا کنارہ پکڑے روانہ ہوئے *
۱۴ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا کا جو یورقلدون
کہلاتی ہے اسکو طمانچہ لگا ۱۵ اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور
ہوا کو سنبھال نسکا تو ہم نے چھوڑ دیا کہ چلا جاوے ۱۶ اور ایک
ٹاپو کے تلے جسکا نام قلودی ہے ہوگئے اور بڑی مشکل سے چھوٹی
ناؤ کو قابو میں لائے ۱۷ اور اسے اٹھاکے انھوں نے تدبیریں کر کے
جہاز کو نیچے سے باندھا اور سیرتش نامے چوربالو میں دھس جانے
کے ڈر سے ہم نے جہاز کا پال ڈال گرادیا اور یوں ہی بہتے چلے ۱۸ جب آندھی
نے ہمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن انھوں نے جہاز کا بوجھ
پھینک دیا ۱۹ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا
اسباب بھی پھینکا ۲۰ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور تارے
نظر آئے اور بڑی آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی امید ہمیں
سے جاتی رہی ۲۱ اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے ان کے
بیچ میں کھڑے ہو کے کہا کہ ای صاحبو لازم تھا کہ تم ہماری بات
مانکے قریطی سے نہ چلتے اور یہہ نقصان اور تباہی نہ اٹھاتے
۲۲ اور اب میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو

کیونکہ تم مین سے کسیکی جان برباد ہوگی مگر جہاز *
۲۳ کیونکہ اُسی خدا کے فرشتے نے جسکا مین ہون اور جسکی بندگی
کرتا اسی رات کو میرے پاس آکے کہا ۲۴ اے پولوس مت ڈر
کیونکہ ضرور ہے کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو ۲۵ اور دیکھ خدا نے
ان سب کو جو تیرے ساتھ جہاز مین ہین بخش دیا ۲۶ بس اے صاحبو
خاطر جمع رہو کیونکہ مین خدا پر اعتقاد رکھتا ہون کہ جیسا مجھے
کہا گیا ویسا ہی ہوگا ۲۷ لیکن ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپو مین جا پڑین
۲۸ جب چودھوین رات آئی اور ہم ادریہ کے سمندر کی لہرون
مین ٹکراتے پھرتے تھے آدھی رات کو ملاحون نے اٹکل کیا کہ کسی ملک کے
نزدیک پہنچے ۲۹ تب پانی کی تھاہ لی اور بیس پرسا پایا اور تھوڑی
دور بڑھکے پھر تھاہ لی اور پندرہ پرسا پایا اور اس ڈر سے کہ ایسا نہو
کہ چٹانون پر جا پڑین جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالا اور چاہتے تھے
کہ دن ہو ۳۰ اور جب ملاحون نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جاین اور
اس بہانہ سے چھوٹی ناوکو سمندر مین لٹکانے لگے کہ گویا گلہی پر سے
لنگر ڈالا چاہتے ہین ۳۱ پولوس نے صوبہ دار اور سپاہیون سے
کہا کہ اگر یے کشتی پر نرہین تو تم بچ نہین سکتے ۳۲ تب سپاہیون نے
کشتی کی رسی کاٹ کے اسے بہا دیا ۳۳ اور دن ہونے پر
کہ پولوس نے سب کی منت کی کہ کچھ کھاو اور کہا کہ آج چودہ دن
ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور فاقہ کیا اور کچھ نہ کھایا ۳۴ اب مین

تمھاری منت کرتا ہون کہ کچھ کھاؤ کہ اسمین تمھاری سلامتی ہی کیونکہ
تم مین سے کسیکا ایک بال نہ بیکیگا ۳۵ اور یہہ کہہ کے اس نے روٹی لی
اوران سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کے کھانے لگا *
۳۶ تب وے سب خاطرجمع ہوئے اور کھانے لگے ۳۷ اور سب
ملا کے اُس جہاز مین دو سو چھہتر تھے ۳۸ اور جب کھا کے آسودہ
ہوئے اُنھون نے اناج کو سمندر مین پھینک کے جہاز ہلکا کیا ۳۹ اور جب
دن ہوا اُنھون نے اُس زمین کو نہ پہچانا پر ایک کول دیکھا جس کے کنارے
پر انھون نے چاہا کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو چڑہا لیجائین ۴۰ تب لنگر کاٹ چکے
دریا مین چھوڑ دئے اور وہین پتوار کی رسی کھولی اور ہوا کے رخ پر پال
چڑہا کے کنارے کی طرف چلے ۴۱ اور ایک جگہہ جہان دو دریا ملے
تھے پہنچ کے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا تب گلہی دہکا کھا کے پھنس
گئی اور لہرون کے زور سے پچھا توٹ گیا ۴۲ اور سپاہیون کی یہہ
صلاح تھی کہ بندہؤون کو مار ڈالین نہو کہ کوئی پیر کے بھاگ جاے *
۴۳ لیکن صوبہ دار نے یہہ چاہ کے کہ پولوس کو بچاوے انکو اس ارادے سے باز
رکھا اور حکم کیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہین پہلے کود کے آپ کو کنارے پر پہنچاوین
۴۴ اور باقی بعضے تختون پر اور بعضے جہاز کے ٹکڑون پر اور یونہین سب کے
سب سلامت زمین پر پہنچے * *

* اٹھائیسوان باب *

۱ اور بچ جانے کے بعد اُنھون نے دریافت کیا کہ اُس تاپو کا نام میلیطہ ہے ۲ اور وہان کے جنگلی لوگون نے ہم سے نہایت سلوک کیا کہ مینہ اور جاڑے کے سبب آگ سلگا کے ہمین پاس بلایا ۳ جب پولوس نے لکڑی کا گٹھا جمع کرکے آگ مین ڈالا ایک ناگ گرمی سے نکل کے اُس کے ہاتھہ مین لپٹ گیا ۴ تب اُن جنگلیون نے اُس کیڑے کو اُس کے ہاتھہ مین لٹکتا دیکھہ کے آپس مین کہا کہ مقرر یہ شخص خونی ہے کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر خون اُسے جیتا نہین چھوڑتا ہے ۵ اور اُس نے اُس کیڑے کو آگ مین جھٹک دیا اور اُسے کچھہ نقصان نہ پہنچا ۶ پر وے دیکھتے تھے کہ وہ سوج جاویگا یا یکایک گر کے مر جاویگا ۷ لیکن جب وے دیر تک منتظر رہے اور دیکھا کہ اُسکا کچھہ نہ بگڑا تو کچھہ اور سمجھے اور کہنے لگے کہ یہہ ایک خدا ہے *

۸ اور اُس جگہہ کے نزدیک پبلیوس نامے اُس تاپو کے سردار کی زمین تھی اُس نے ہمین اپنے گھر لیجا کے تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ۹ اور یون ہوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور لہو کی بیماری سے پڑا تھا پولوس نے اُس کے پاس جا کے دعا مانگی اور اُس پر ہاتھہ رکھہ کے اُسے چنگا کیا ۱۰ جب یہہ ہوا تب جتنے لوگ اُس تاپو مین بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے ۱۱ اور اُنھون نے ہماری بڑی عزت کی اور ہمارے چلتے وقت جو کچھہ ہمین درکار تھا لادیا *

۱۱ اور تین مہینے بعد اسکندری جہاز پر جسکا نشان دیوبچہ تھا اور جاڑے
بھر اُس ٹاپو مین رہا روانہ ہوئے ۱۲ اور سیراکوس مین لنگر کرکے تین دن رہے
اور وہان سے گھوم کے ریگیوم مین پہنچے ۱۳ اور ایک روز بعد جب دکھنیا چلی
دوسرے دن پتیولی مین آئے ۱۴ وہان بھائیون کو پایا اُنھون نے منت کی
کہ سات دن ہمارے پاس رہے اور یونہین روم کو چلے ۱۵ وہان سے بھائی
ہماری خبر سنکے اپیائی فورم اور تین سرائے تک ہمارے ملنے کو آئے اُنھ
پولوس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ہوا ✻
۱۶ اور جب ہم روم مین پہنچے صوبہ دار نے قیدیون کو خاص رسالہ کے سپرد
کیا مگر پولوس کو پروانگی ہوئی کہ اکیلا ایک سپاہی کے ساتھہ جو اُس کی
نگہبانی کرے رہے ۱۷ اور یون ہوا کہ تین دن بعد پولوس نے یہودیون کے
رئیسون کو بلایا جب وے جمع ہوئے اُن سے کہا ای بھائیو مین نے
قوم کے اور باپ دادون کے دستور کے کچھہ برخلاف نہ کیا تو بھی یروشلیم
سے باندھکے مجھے رومیون کے ہاتھہ مین حوالہ کیا ۱۸ اُنھون نے میرا حال
دریافت کرکے چاہا کہ مجھے چھوڑ دین کیونکہ اُنھون نے میرے قتل کا کوئی سبب
نپایا ۱۹ پر جب یہودی برخلاف کہنے لگے مین نے لاچاری سے قیصر کی دہائی
دی اسواسطے نہین کہ اپنی قوم پر کچھ الزام لگاؤن ۲۰ سو اسی سبب مین نے
تمہین بلایا کہ تمہین دیکھون اور گفتگو کرون کیونکہ اسرائیل ہی کی اُمید کے
سبب اِس زنجیر سے بندھا ہون ۲۱ اُنھون نے اُسے کہا کہ ہم نے نہ
یہودیہ سے تیرے حق مین خط پائے نہ کسی نے بھائیون مین سے آکے

تیری کچھ خبر سنائی یا بدی بیان کی ۲۲ بہہ ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے
سنیں کہ تو کیا سمجھتا ہے کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ سب کہیں اِس فرقے
کو برا کہتے ہیں ۲۳ تب اُنھوں نے اُس کے لئے ایک دن ٹھہرا کے
بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے اُس نے اُن سے صبح سے شام تک
بیان کیا کہ خدا کی پادشاہت پر گواہی دی اور موسی کی شریعت اور نبیوں
کی کتاب سے مسیح کے حق مین دلیلین لائے اُنہیں سمجھایا ۲۴ بعضوں
نے اُن باتوں کو مانا اور بعضے بے ایمان رہے ۲۵ جب وے آپس مین
موافق ہوئے پولوس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے کہ روح قدس نے اشعیا نبی
کی معرفت ہمارے باپ دادوں سے خوب کہا ۲۶ کہ تو اِس قوم کے
پاس جا اور کہہ کہ سنے کو تو سنوگے پر نہ سمجھوگے اور دیکھنے کو تو دیکھوگے
پر سوجھیگی ۲۷ کیونکہ اِس قوم کا دل سست اور کان اونچے ہین اور اپنی
آنکھیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور
دل سے سمجھیں اور پھرین اور مین انہیں چنگا کروں ۲۸ پس تمکو معلوم
ہووے کہ خدا کی نجات غیر قوموں کے پاس بھیجی گئی اور وے اُسے
سنینگے ۲۹ جب اُس نے یہہ کہا یہودی آپس مین بہت بحث کرتے
چلے گئے ۳۰ اور پولوس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر مین رہا اور
سب کو جو اُس کے پاس آتے تھے آنے دیا ۳۱ اور بڑی بے
پروائی اور بے روک ٹوک خدا کی پادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند
یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا ✻✻

THEOLOGICAL SEMINARY,
Princeton, N. J.

Case, Division
Shelf, Section 4.31
Book, No.

SCP
1151
v.4

41 – 3
21

Urdu Persian St John's Gospel

B 431
N.T.
1838-40
v.4